TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
TarunMitra TarunMitra TarunMitra
www.youtube.com/@TarunmitraGroup

THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com
www.jawandost.com

Lucknow/لکھنؤ
جلد نمبر(۱۷) شمارہ نمبر(۱۹۳) بدھ ۱۰/جون ۲۰۲۶ء
Vol.(17)Issue(193)Wednesday
10 June 2026

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس | کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

قیمت ۲/روپئے | لکھنؤ جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ | صفحات-٦ | www.jawandost.com

برکس سے کواڈ تک کثیر قطبی دنیا کی تشکیل میں بھارت کا منفرد کردار

نئی دہلی-9/جون-ایم این این- بدلتے ہوئے عالمی منظرنامے میں بھارت ایک ایسے ملک کے طور پر ابھر رہا ہے جو مختلف عالمی بلاکس کے درمیان پل کا کردار ادا کر رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق بھارت ایک طرف برکس (برکس) کا فعال رکن ہے تو دوسری جانب کواڈ میں بھی اہم شراکت دار کے طور پر موجود ہے، جس سے اسے عالمی سیاست میں منفرد مقام حاصل ہوا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ بھارت نے اپنی روایتی "اسٹریٹجک خودمختاری" کی پالیسی کو برقرار رکھتے ہوئے مختلف عالمی قوتوں کے ساتھ متوازن تعلقات قائم کیے ہیں۔ نئی دہلی نے کواڈ کو باقاعدہ فوجی اتحاد میں تبدیل کرنے کی کوششوں سے گریز کیا ہے اور اسے ایک لچکدار تعاون کے پلیٹ فارم کے طور پر برقرار رکھا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت خود کو عالمی جنوب کی آواز کے طور پر پیش کرتا ہے اور ترقی پذیر ممالک کے مفادات کی وکالت کرتا ہے، جبکہ بیک وقت امریکہ، یورپی یونین، جاپان اور آسٹریلیا جیسے مغربی شراکت داروں کے ساتھ بھی قریبی تعلقات رکھتا ہے۔ ماہرین کے مطابق برکس میں بھارت کی شمولیت اسے عالمی اقتصادی اصلاحات، ترقیاتی تعاون اور عالمی جنوب کے مسائل کو اجاگر کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے، جبکہ کواڈ کے ذریعے وہ بحرالکاہل اور ہند بحر کے خطے میں سلامتی، سپلائی چینز اور ٹیکنالوجی تعاون کو فروغ دیتا ہے۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ امریکہ، چین اور روس کے درمیان بڑھتی ہوئی مسابقت کے دور میں بھارت کی یہی متوازن حکمت عملی اسے ایک ایسے ملک کے طور پر سامنے لا رہی ہے جو مختلف عالمی طاقتوں کے درمیان رابطے اور استحکام کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات میں ایک دہائی کے دوران تقریباً 70 فیصد اضافہ ہوا

بھارت کا 30 ارب امریکی ڈالر کی سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات کا ہدف ہے: پیوش گوئل

نئی دہلی-9/جون-ایم این این-تجارت وصنعت کی وزارت کے محکمۂ تجارت نے محکمۂ ماہی پروری اور ڈبہ بند خوراک کی صنعتوں کی وزارت کے اشتراک سے 5 اور 6 جون 2026 کو وشاکھاپٹنم میں سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات پر دو روزہ قومی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ کا مقصد قدر میں اضافہ، پائیداری، بہتر مارکیٹ تک رسائی، جدت طرازی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے بھارت کی سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات کو فروغ دینے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلۂ خیال کرنا تھا۔ ورکشاپ میں آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ جناب این۔ چندر بابو نائیڈو، تجارت وصنعت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل، ماہی پروری، مویشی پروری و ڈیری اور پنچایتی راج کے مرکزی وزیر جناب راجیو رنجن سنگھ، شہری ہوابازی کے مرکزی وزیر جناب کنجاراپو رام موہن نائیڈو اور ڈبہ بند خوراک کی صنعتوں کے مرکزی وزیر جناب چراغ پاسوان نے شرکت کی۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے جناب پیوش گوئل نے سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات کے فروغ کے لیے حکومت کے مربوط اور ہمہ گیر نقطۂ نظر پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی کے دوران بھارت کی سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات کی مالیت میں تقریباً 70 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت عالمی سمندری غذائی تجارت میں بھارت کا حصہ تقریباً 4 فیصد ہے۔ انہوں نے تمام متعلقہ فریقوں پر زور دیا کہ وہ قدر میں اضافہ، برانڈنگ، معیار میں بہتری، پائیداری اور برآمدی منڈیوں میں تنوع کے ذریعے آئندہ پانچ برسوں میں 30 ارب امریکی ڈالر کی سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات کا ہدف حاصل کرنے کے لیے مشترکہ طور پر کام کریں۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ ویلیو ایڈڈ سمندری غذائی مصنوعات، خصوصاً فوراً کھانے کے لیے تیار اور فوراً پکانے کے لیے تیار مصنوعات کا حصہ بڑھایا جائے۔ انہوں نے برآمد کنندگان کو یہ بھی ترغیب دی کہ وہ بھارت کے حال ہی میں 38 ممالک کے ساتھ طے پانے والے آزاد تجارتی معاہدوں کے نتیجے میں دستیاب ہونے والے مارکیٹ تک رسائی کے مواقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بھارت کو اعلیٰ معیار اور پائیدار سمندری غذائی مصنوعات کے ایک قابلِ اعتماد عالمی مرکز کے طور پر قائم کیا جائے۔ جناب این چندر بابو نائیڈو نے ماہی پروری اور آبی زراعت کے شعبے میں آندھرا پردیش کی نمایاں قیادت اور بھارت کی سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات میں ریاست کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ریاستی حکومت جدت طرازی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، برانڈنگ اور تمام متعلقہ فریقوں کے باہمی تعاون کے ذریعے آندھرا پردیش کو پائیدار آبی زراعت اور سمندری غذائی مصنوعات کی برآمدات کا ایک عالمی مرکز بنانے کے لیے مسلسل کام کرتی رہے گی۔

چراغ پاسوان نے "سیپلنگ ڈائیلاگ 2026" کا افتتاح کیا

نئی دہلی-9/جون-ایم این این- بھارت کی خوراک کی ڈبہ بندی کی صنعت کی وزارت نے عالمی بینک گروپ کی قیادت میں چلنے والے سیپلنگ مہم کے اشتراک سے "قدر آفرینی کے نئے امکانات: جنوبی ایشیا میں روزگار کے فروغ اور پائیدار ترقی کے لیے خوراک کی ڈبہ بندی کی صنعت کا فروغ" کے عنوان سے علاقائی اعلیٰ سطحی پالیسی مکالمے کا افتتاح 9 جون 2026 کو احمد آباد، گجرات میں کیا۔ دو روزہ اس علاقائی پالیسی مکالمے میں تقریباً 200 شرکا شریک ہیں، جن میں پالیسی ساز، صنعتی شعبے کے رہنما، ترقیاتی شراکت دار، اختراع کار، محققین، نئی کاروباری کمپنیوں (اسٹارٹ اَپس) کے نمائندے اور جنوبی ایشیا کے مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے مندوبین شامل ہیں۔ اس مکالمے کا مقصد خطے میں خوراک سازی کے نظام کو مضبوط بنانا اور ایسا غذائی نظام تشکیل دینا ہے جو مضبوط، سب کی شمولیت والا اور پائیدار ہو۔ افتتاحی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے خوراک کی ڈبہ بندی کی صنعت کے مرکزی وزیر جناب چراغ پاسوان نے خوراک کی ڈبہ بندی کے عالمی مرکز کے طور پر بھارت کے بڑھتے ہوئے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی ایشیا کی غذائی معیشت کو نئی سمت دینے کے لیے زرعی پیداوار میں قدر افزائی، جدید ٹیکنالوجی کا استعمال اور علاقائی تعاون نہایت اہم ہیں۔ اس موقع پر جناب چراغ پاسوان نے کہا کہ خوراک کی ڈبہ بندی کی صنعت زراعت اور خوشحالی کے درمیان ایک مضبوط پل کی حیثیت رکھتی ہے۔ ان کے مطابق اس شعبے میں روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنے، فصل کی کٹائی کے بعد ہونے والے نقصانات میں کمی لانے، کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور غذائی تحفظ کو مضبوط بنانے کی بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت کی پالیسی اصلاحات اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے کیے جانے والے اقدامات عالمی معیار کی مسابقتی غذائی قدر افزائی کی زنجیروں کی تشکیل میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ گجرات کے وزیر زراعت جناب جیتو بھائی واگھانی نے سیپلنگ 2026 کے اس تاریخی موقع پر مختلف ممالک کی شرکت کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے نہایت حوصلہ افزا قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ خوراک کی ڈبہ بندی کی صنعت زرعی شعبے میں تبدیلی لانے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت گجرات زرعی صنعت کو فروغ دے کر روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، زرعی پیداوار میں قدر افزائی اور ریاست کی مجموعی معاشی ترقی کو آگے بڑھانے کے لیے پُرعزم ہے۔ انہوں نے زراعت اور صنعت کے درمیان موجود فاصلے کو کم کرنے اور اس شعبے کو مزید فروغ دینے کے لیے گجرات میں خوراک کی ڈبہ بندی کی ٹیکنالوجی، کاروباری فروغ اور نظم ونسق کے قومی ادارے کے ایک نئے کیمپس کے قیام کی بھی وکالت کی۔

بھارت افغانستان کے عوام کیلئے امن، استحکام کو فروغ دینا کا خواہاں ہے۔وزارت خارجہ

نئی دہلی-9/جون-ایم این این-افغان عوام کی فلاح وبہبود کے لئے ہندوستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے، وزارت خارجہ نے منگل کو کہا کہ نئی دہلی مسلسل انسانی امداد، ترقیاتی تعاون اور صلاحیت سازی کے اقدامات کے ذریعے افغانستان میں امن، استحکام اور ترقی کو فروغ دینے پر مرکوز ہے۔ ہفتہ وار میڈیا بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے جب اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے پروا تھنی ہریش کے افغانستان کے بارے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل (یو این ایس سی) کے اجلاس میں کئے گئے تبصروں کے بارے میں پوچھا گیا تو وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ ہندوستان کا موقف بدستور برقرار ہے اور افغان عوام کی حمایت پر مرکوز ہے۔ جیسوال نے کہا، ہم نے کل نیویارک میں ایک میٹنگ کی تھی جہاں آپ مستقل نمائندے کو دیکھتے ہیں؛ انہوں نے یو این اے ایم اے کی بریفنگ پر ایک بیان دیا، جہاں ہم نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ ہندوستان اور افغانستان ملحقہ پڑوسی اور تہذیبی ریاستیں ہیں۔ ہمارے تعلقات صدیوں پر محیط ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان خوراک کی حفاظت، صحت کی دیکھ بھال اور ادویات سازی سے متعلق اقدامات کے ذریعے افغانستان کی حمایت جاری رکھے ہوئے ہے، جبکہ اسکالرشپ اور صلاحیت سازی کے مواقع بھی فراہم کرتا ہے۔ جیسوال نے کہا، ہم افغانستان اور خطے میں امن اور استحکام کے حق میں ہیں تاکہ ترقی اور استحکام کو فروغ دیا جا سکے۔ ہم نے اپنے ترقیاتی تعاون، اپنی دیرینہ دوستی اور ترقیاتی تعاون کے بارے میں بات کی جو ہم افغانستان میں خوراک کی حفاظت، ادویات، فارماسپورٹ اور صحت کے حوالے سے جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وزارت خارجہ کے ترجمان نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کے ترقیاتی پروگرام خواتین اور بچوں سمیت افغان معاشرے کے تمام طبقات کو فائدہ پہنچاتے ہیں۔ "ہمارے ترقیاتی تعاون کے بہت سے پروگراموں میں، یہ جنس کو کم کرتا ہے؛ اس سے خواتین اور بچوں سمیت پورے بورڈ کے لوگوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ ہم نے افغانستان کے لوگوں کو اسکالرشپ اور صلاحیت سازی کے پروگرام بھی فراہم کیے ہیں اور یہ جاری رہیں گے۔

وزیر دفاع ڈنڈیگل میں واقع ایئر فورس اکیڈمی میں مشترکہ گریجویشن پریڈ کا جائزہ لیں گے

نئی دہلی-9/جون-ایم این این- 217ویں کورس کی مشترکہ گریجویشن پریڈ (سی جی پی) 13 جون 2026 کو حیدرآباد کے ڈنڈیگل میں واقع ایئر فورس اکیڈمی (اے ایف اے) میں منعقد ہوگی۔ فوجی نظم وضبط اور شاندار روایات کی عکاس یہ تقریب ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کی مختلف شاخوں کے فلائٹ کیڈٹس کی پری کمیشننگ تربیت کی کامیاب تکمیل کی یادگار ہوگی۔ معزز وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ اس پریڈ میں ریویونگ آفیسر کی حیثیت سے اس میں شرکت کریں گے۔ تقریب کے دوران ریویونگ آفیسر فارغ التحصیل تربیت یافتگان کو صدر ہند کی جانب سے کمیشن سے نوازیں گے۔ تربیت کی کامیاب تکمیل پر ہندوستانی فضائیہ کے فلائٹ کیڈٹس، ہندوستانی بحریہ، ہندوستانی کوسٹ گارڈ اور سوشلسٹ ریپبلک آف ویتنام کے افسران اور تربیت یافتگان کو 'ونگز' اور 'بریویٹس' بھی پیش کیے جائیں گے۔ یہ مشترکہ گریجویشن پریڈ ایک تاریخی سنگِ میل بھی ثابت ہوگی کیونکہ اس موقع پر نیشنل ڈیفنس اکیڈمی پونے سے تعلق رکھنے والی خواتین کیڈٹس کے پہلے بیچ کو کمیشن دیا جائے گا۔ یہ کیڈٹس 30 مئی 2025 کو این ڈی اے سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد شاخوں سے متعلق خصوصی تربیت کے لیے ایئر فورس اکیڈمی میں شامل ہوئی تھیں۔ ریویونگ آفیسر فلائٹ برانچ، نیویگیشن اسٹریم اور گراؤنڈ ڈیوٹی برانچ میں مجموعی میرٹ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے فلائٹ کیڈٹس کو 'پریزیڈنٹس پلیک' بھی پیش کریں گے۔ تقریب کا آغاز 'آکاش گنگا' اور ایئر واریئر ڈرل ٹیم (اے ڈبلیو ڈی ٹی) کی شاندار پیشکش سے ہوگا، جبکہ مختلف مراحل میں فضائی مظاہرے بھی کیے جائیں گے، جن کی قیادت ہندوستانی فضائیہ کے سربراہ (سی اے ایس)، ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کریں گے۔ فلائی پاسٹ میں تربیتی طیاروں کی چار اقسام شامل ہوں گی: پیلاٹس پی سی-7 ایم کے II، ہاک، کرن اور چیتک۔ اس کے علاوہ ایس یو-30 ایم کے آئی لڑاکا طیارے، سارنگ ہیلی کاپٹر ڈسپلے ٹیم اور سوریہ کرن ایروبٹک ٹیم (ایس کے اے ٹی) کی فضائی کرتب بازی اس تقریب کی اہم توجہ کا مرکز ہوگی۔

'مودی جی، کیا آپ کی ناکامیوں کا بوجھ صرف غریب اٹھائیں گے؟' اُجولا یوجنا میں کٹوتی پر راہل گاندھی کا سخت ردعمل

نئی دہلی، 9/جون (ایجنسی) لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے ایک بار پھر مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "12 سال کی غریب مخالف اقتصادی پالیسیوں اور کمپرومائزڈ خارجہ پالیسی نے آج ملک کو ایسے حالات میں لا کھڑا کر دیا ہے جہاں لاکھوں غریب خاندانوں اور خواتین کو لکڑی کے زہریلے دھوئیں کی طرف دھکیل دیا گیا ہے۔" اپنی 'ایکس' پوسٹ میں راہل گاندھی مزید لکھتے ہیں کہ "اجولا یوجنا میں سبسڈی والے سلنڈروں کی تعداد 9 سے گھٹا کر 4 کر دی گئی۔ اس پر گزشتہ 3 ماہ میں گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 89 روپے کا اضافہ کر دیا گیا۔ مطلب پہلے قیمت بڑھاؤ، پھر سبسڈی گھٹاؤ، غریبوں کا چولہا بجھاؤ۔" ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ "مہاجر مزدوروں کی لائف لائن سمجھے جانے والے 5 کلو کا سلنڈر بھی 323 روپے مہنگا کر دیا گیا۔ وہ کمائے گا کیا، کھائے گا کیا اور بچائے گا کیا؟" کانگریس رہنما راہل گاندھی کے مطابق ارب پتی دوستوں کا لاکھوں کروڑوں کا قرض معاف کرانا اور غریبوں کو اپنی ناکامیوں کا بل تھمانا، یہ لوٹ کا مودی ماڈل ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے لکھا کہ "مودی جی، کیا آپ کی ناکامیوں کا بوجھ صرف غریب اٹھائیں گے؟ کیا آپ کی بنائی ہوئی اس تباہ حال معیشت کی قیمت مزدور، کسان، خواتین اور متوسط طبقہ ہی چکائیں گے؟" واضح رہے کہ مرکزی حکومت نے 'پی ایم یو وائی' (پردھان منتری اُجولا یوجنا) کے اصولوں میں بڑی تبدیلی کرتے ہوئے سالانہ سبسڈی والے ایل پی جی سلنڈر کی ریفل کی تعداد 9 سے گھٹا کر 4 کر دی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اُجولا یوجنا کے تحت آنے والے کنبوں کو سال میں محض 4 سلنڈرز پر ہی اضافی سبسڈی کا فائدہ مل سکے گا۔ خبر رساں ایجنسی 'پی ٹی آئی' کی رپورٹ کے مطابق حکومت نے پیر کے روز اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ یہ تبدیلی اوسط گھریلو مصرف کو توجہ میں رکھتے ہوئے کی گئی ہے۔ 2016 میں شروع ہوئے اس منصوبہ کے تحت پہلے استفادہ کنندہ کو سال میں 2.14 کلوگرام کے 12 سلنڈر سبسڈی پر ملتے تھے۔ پھر پچھلے سال سبسڈی والے سلنڈر کی تعداد گھٹا کر 9 کر دی گئی تھی، جسے اب مزید گھٹا کر 4 کر دی گئی ہے۔

ٹی ایم سی میں بغاوت کے دوران ممتا بنرجی کی سونیا گاندھی سے ملاقات، آئندہ کی حکمت عملی پر تبادلۂ خیال

نئی دہلی، 9/جون (ایجنسی) راجدھانی دہلی میں اپوزیشن کے 'انڈیا بلاک' کی میٹنگ کے ایک روز بعد ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی سربراہ ممتا بنرجی نے منگل کو کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی سے ملاقات کی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ ملاقات سونیا گاندھی کی رہائش گاہ 10 جنپتھ پر ہوئی، جہاں دونوں لیڈران کے درمیان آئندہ کی حکمت عملی پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق دونوں لیڈران نے اپوزیشن کے انڈیا اتحاد کی میٹنگ کے بعد دونوں پارٹیوں کے درمیان آئندہ کی حکمت عملی، مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں ٹی ایم سی کی شکست کے بعد ریاست میں جاری سیاسی تشدد، اور کئی ترنمول لیڈران کے پارٹی سے الگ ہونے کے بعد پیدا ہونے والی سیاسی صورتحال پر تبادلۂ خیال کیا۔ اس سے قبل کانگریس پارلیمانی پارٹی کی صدر سونیا گاندھی اور ممتا بنرجی پیر کو اپوزیشن اتحاد کی میٹنگ کے دوران گرمجوشی سے ایک دوسرے سے گلے ملی تھیں۔ کانگریس نے دونوں لیڈران کے گلے ملنے کی تصاویر بھی شیئر کی تھیں۔ میٹنگ کے دوران بھی دونوں لیڈر ایک دوسرے کے برابر میں بیٹھی تھیں اور دونوں مسلسل آپس میں بات چیت کر رہی تھیں۔ دونوں لیڈران کے درمیان یہ ملاقات ترنمول کانگریس کے اندر بغاوت کے تناظر میں ہو رہی ہے، جس میں پارٹی کے کئی اراکین پارلیمنٹ نے ایک الگ گروپ بنانے اور برسراقتدار این ڈی اے کے ساتھ شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے 80 اسمبلی ارکان میں سے زیادہ تر نے اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے طور پر رتبرت بنرجی کی قیادت میں ایک الگ گروپ تشکیل دے دیا ہے۔ اس کے بعد پارٹی کے کئی اراکین پارلیمنٹ کے بھی بغاوت کرنے کی خبریں ہیں۔ دونوں سینئر لیڈران کے درمیان یہ ملاقات اس وجہ سے بھی کافی اہم ہے کہ اسمبلی انتخاب میں ترنمول کی شکست اور انتخاب کے بعد پارٹی کارکنان اور رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی پر ہوئے حملوں کے بعد ممتا بنرجی اور سونیا گاندھی کے درمیان پہلی بار بند کمرے میں ملاقات ہوئی ہے۔

آسام سے جی آئی ٹیگ شدہ تیزپور لیچی کی پہلی کھیپ دبئی روانہ

نئی دہلی-9/جون-ایم این این-زرعی و پراسیس شدہ غذائی مصنوعات کی برآمدی ترقیاتی اتھارٹی (اے پی ای ڈی اے)، جو وزارت تجارت وصنعت کے تحت کام کرتی ہے، نے 7 جون 2026 کو آسام سے جغرافیائی شناخت (جی آئی) ٹیگ شدہ تیزپور لیچی کی پہلی برآمدی کھیپ دبئی روانہ کرنے میں سہولت فراہم کی۔ یہ پیش رفت شمال مشرقی خطے کی زرعی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک رسائی دینے کے حوالے سے ایک اہم سنگ میل ہے۔ ایک میٹرک ٹن پر مشتمل اس کھیپ میں شامل جی آئی ٹیگ شدہ تیزپور لیچی آسام کی ایک مشہور باغبانی پیداوار ہے، جو اپنی غیر معمولی مٹھاس، چمکدار سرخ رنگ، منفرد خوشبو اور اعلیٰ معیار کے ذائقے کے لیے جانی جاتی ہے۔ اس خطے میں مختلف معروف اقسام کی لیچی جیسے بمبیا، بلاتی، الائچی، پیازی اور شاہی کی باغبانی کی جاتی ہیں، جو اپنی منفرد خصوصیات کے باعث نمایاں مقام رکھتی ہیں۔ جغرافیائی شناخت (جی آئی) کے حصول سے تیزپور لیچی کی پہچان اور بین الاقوامی منڈیوں میں اس کی قدر و قیمت میں اضافہ ہوا ہے، جس سے آسام کی اعلیٰ معیار کی زرعی مصنوعات کے لیے برآمدات کے نئے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ یہ پیش رفت اس بات کی بھی عکاس ہے کہ بھارت کی جی آئی ٹیگ شدہ زرعی مصنوعات کو عالمی سطح پر بڑھتی ہوئی قبولیت حاصل ہو رہی ہے اور شمال مشرقی خطہ اعلیٰ قدر کی زرعی پیداوار کے اعتبار سے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اس کھیپ کو باقاعدہ طور پر روانہ کرنے کی تقریب میں تیزپور حلقے کے رکن اسمبلی جناب پرتھوی راج راوا، حکومتِ آسام کی ایگریکلچر پروڈکشن کمشنر محترمہ ارونا راجوریا (آئی اے ایس)، اے پی ای ڈی اے کے چیئرمین جناب ابھیشیک دیو (آئی اے ایس)، ضلع کمشنر سونت پور جناب انندا کمار داس (اے سی ایس) اور ایم/ایس ڈی ایم آر گرین ویلی ایگرو فریش پرائیویٹ لمیٹڈ کے نمائندے موجود تھے۔ اس موقع پر کسانوں، برآمد کنندگان، حکومتِ آسام کے حکام، اے پی ای ڈی اے کے سینئر افسران اور دیگر متعلقہ فریقین نے بھی شرکت کی۔ اس اقدام کے نتیجے میں کسانوں کو بہتر منافع حاصل ہوا ہے۔ برآمدی سپلائی چین سے وابستہ کاشتکاروں کو مقامی منڈی میں موجود بڑھتی ہوئی مانگ کے باوجود تقریباً 10 فیصد زیادہ قیمتیں حاصل ہوئیں۔ اس کھیپ نے لیچی کے کاشتکاروں کے لیے نئی منڈیوں تک رسائی کے مواقع پیدا کیے ہیں اور توقع ہے کہ اس سے برآمدی بنیاد پر قدر افزائی کے نظام میں مزید شمولیت بڑھے گی، جس کے نتیجے میں کسانوں کی آمدنی میں اضافہ اور پائیدار روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ اے پی ای ڈی اے شمال مشرقی خطے سے زرعی برآمدات کے فروغ کے لیے بنیادی ڈھانچے کی ترقی، معیار کی جانچ اور تصدیق کی سہولت، استعداد کار میں اضافہ کے پروگرام، برآمدی پیداوار کے فروغ اور منڈیوں تک رسائی کے اقدامات کے ذریعے سرگرم عمل ہے۔

مرکزی وزراء نے وزیر اعظم کی قیادت کے 12 سال اور وکست بھارت ویژن کی ستائش کی

نئی دہلی، 9 جون-ایم این این-مرکزی وزراء نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی کے 12 سالہ دور حکومت کی ستائش کی اور فلاح وبہبود، بنیادی ڈھانچے، مالی شمولیت اور اقتصادی بااختیار بنانے میں حکومت کی کامیابیوں کو اجاگر کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس کو لے کر، وزراء نے کہا کہ گزشتہ 12 سالوں نے ترقی، عوامی فلاح وبہبود اور شہریوں پر مبنی حکمرانی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ تجارت اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے کہا کہ ہندوستان نے اس مدت کے دوران خدمت، اچھی حکمرانی اور عوامی بہبود میں نئی جہتیں قائم کیں۔ انہوں نے کہا کہ غریب کلیان سے لے کر خواتین کو بااختیار بنانے تک، کسانوں کی فلاح و بہبود سے لے کر نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کرنے تک، جدید انفراسٹرکچر سے لے کر قومی سلامتی تک، 12 سال کی خدمات نے ہر شعبے میں تبدیلی، ترقی اور خود اعتمادی کی نئی داستان لکھی ہے۔ گوئل نے تمام شعبوں میں حکومت کی اہم کامیابیوں کو اجاگر کرنے والے ایک انفوگرافک کا اشتراک کیا۔ ان کے مطابق، 81 کروڑ سے زیادہ لوگ ہر ماہ مفت اناج حاصل کرتے ہیں۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

میناکشی نٹراجن کے پرچۂ نامزدگی کی منسوخی کو کانگریس نے جمہوریت کا قتل قرار دیا، پارٹی نے عدالت جانے کا کیا اعلان

مدھیہ پردیش، 9/جون (ایجنسی) مدھیہ پردیش راجیہ سبھا انتخاب میں کانگریس امیدوار میناکشی نٹراجن کا نامزدگی فارم منسوخ ہونے سے سیاسی ہلچل مچ گئی ہے۔ کانگریس رہنماؤں نے اس فیصلے کو جمہوریت کا قتل قرار دیا ہے۔ منگل کو پارٹی نے اس کے خلاف الیکشن کمیشن کے سامنے اپنا احتجاج درج کرایا اور معاملے کو عدالت میں لے جانے کی بات کہی ہے۔ میناکشی نٹراجن کی نامزدگی مسترد ہونے کے بعد کانگریس رہنماؤں کا ایک وفد دہلی میں واقع الیکشن کمیشن کے دفتر پہنچا اور نامزدگی منسوخ کیے جانے کے فیصلے پر اعتراض کا اظہار کیا۔ پارٹی کا الزام ہے کہ انہیں اپنا موقف پیش کرنے کا پورا موقع نہیں دیا گیا۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ جس نشست پر اس کی جیت کے امکانات مضبوط تھے، اسی نشست پر اس کے امیدوار کا نامزدگی فارم منسوخ کر دیا گیا۔ کانگریس رہنما سچن پائلٹ نے کہا کہ ملک کی جمہوری تاریخ میں شاید ہی کبھی ایسا ہوا ہو کہ بغیر کسی واضح وجہ بتائے کسی امیدوار کا نامزدگی فارم منسوخ کر دیا جائے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ میناکشی نٹراجن کے خلاف نہ تو کوئی ایف آئی آر درج ہے اور نہ ہی کوئی چارج شیٹ داخل ہوئی ہے۔ پائلٹ نے الزام عائد کیا کہ یہ کارروائی جان بوجھ کر کی گئی ہے اور الیکشن کمیشن ان کی شکایت سننے کو تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی اس معاملے کو عدالت میں چیلنج کرے گی اور پورے واقعے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرے گی۔ کانگریس امیدوار میناکشی نٹراجن نے بھی نامزدگی فارم منسوخ کیے جانے پر شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بی جے پی نے اکثریت پوری طرح اپنے حق میں نہ ہونے کے باوجود تیسرا امیدوار میدان میں اتارا، تبھی سے انہیں یہ خدشہ ہونے لگا تھا کہ سیاسی دباؤ بنایا جائے گا۔ ہمیں سمجھ آنے لگا تھا کہ وہ جمہوریت اور آئین کی آواز دبانے کی سیاست کر رہے ہیں۔ جو بات پہلے ووٹ کی چوری تک محدود تھی، وہ اب سیٹ کی چوری بن گئی ہے۔ نٹراجن نے کہا کہ ان کے وکلاء نے ریٹرننگ افسر کے سامنے اپنے دلائل پیش کیے، لیکن انہیں ٹھیک سے نہیں سنا گیا اور فیصلہ سنا دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف ایک امیدواری کا معاملہ نہیں ہے، ملک میں حالات سنگین ہیں۔ ہم اسے چیلنج کریں گے۔ واضح رہے کہ مدھیہ پردیش میں راجیہ سبھا کی 3 نشستوں کے لیے 18 جون کو انتخابات ہونے ہیں۔ پیر کو نامزدگی کی آخری تاریخ تھی جبکہ آج نامزدگی فارموں کی جانچ کی گئی۔ بی جے پی امیدوار مہیش کیوٹ کے وکیل سنکیت گپتا نے اسمبلی میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ کی ایک عدالت میں نٹراجن کے خلاف ایک مجرمانہ مقدمہ زیر التوا ہے اور حلف نامے میں اس کا ذکر نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق حلف نامے میں تمام مجرمانہ مقدمات کا ذکر کیا جانا ضروری ہے، لیکن نٹراجن نے جان بوجھ کر اسے چھپایا۔ گپتا نے کہا کہ ریٹرننگ افسر نے اسی بنیاد پر نٹراجن کا نامزدگی فارم مسترد کر دیا ہے۔ کانگریس کی راجیہ سبھا امیدوار میناکشی نٹراجن کا نامزدگی فارم مسترد ہونے پر، مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے کہا کہ کانگریس پارٹی پوری طاقت سے اس کا مقابلہ کرے گی۔ ان واقعات سے ابھرنے والے قانونی اور انتخابی الزامات اور جس طرح سے ہمارے قانونی ماہرین نے صورتحال کا جائزہ لیا، اس کے مطابق افسر قانونی بنیادوں کو اتنی آسانی سے خارج نہیں کر سکتے تھے، اور نہ ہی کر سکتے ہیں۔ اس کے باوجود، جو کچھ ہوا وہ پوری طرح سے سیاسی دشمنی کا نتیجہ تھا۔ کس طرح ایک انتخابی افسر نے، جو اسمبلی سکیرٹری بھی ہیں، بی جے پی کے ایجنڈے کو سیاسی رنگ دیا؟ کانگریس کے سینئر رہنما اور راجیہ سبھا رکن وویک تنکھا نے اس فیصلے پر سخت ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے اسے جمہوریت کے لیے ایک بڑا دھچکا قرار دیا ہے۔ تنکھا نے کہا کہ انہوں نے خود نٹراجن کے نامزدگی فارم اور حلف نامے کی جانچ پڑتال کی ہے۔ ان کے مطابق دستاویزات میں ایسی کوئی معلومات نہیں چھپائی گئی تھیں، جن کا انکشاف قانون کے تحت کرنا لازمی ہو۔ انہوں نے کہا کہ میناکشی نٹراجن کے خلاف نہ تو کوئی ایف آئی آر درج تھی اور نہ ہی کوئی مجرمانہ مقدمہ زیر التوا تھا۔ ایسے میں معلومات چھپانے کے الزام کا کوئی جواز نہیں بنتا۔

سکیورٹی میں کٹوتی پر تیجسوی یادو برہم، سمراٹ چودھری کو ’چیپ منسٹر‘ قرار دیا

بہار اسمبلی میں قائدِ حزبِ اختلاف تیجسوی یادو نے لالو پرساد یادو خاندان کی سکیورٹی میں کٹوتی کے فیصلے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری کو ’چیپ منسٹر‘ قرار دیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے ایسے اقدامات کر رہی ہے اور اپوزیشن کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ تیجسوی یادو نے کہا کہ رابڑی دیوی کے سرکاری درجہ اور سہولیات میں 2005 سے اب تک کوئی تبدیلی نہیں ہوئی تھی لیکن اب اچانک ان کی سکیورٹی واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں کو خوف ہے، انہوں نے اپنی سکیورٹی کا انتظام کر رکھا ہے، جبکہ انہیں کسی بات کا خوف نہیں کیونکہ عوام اور پارٹی کارکن ان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مناسب وقت آنے پر ہر سوال کا جواب دیا جائے گا۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اقتدار سنبھالنے کے باوجود ان کی سوچ میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ تیجسوی یادو کے مطابق سمراٹ چودھری اگرچہ وزیر اعلیٰ بن گئے ہیں لیکن ان کا طرزِ عمل اس منصب کے وقار کے مطابق نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست میں بدعنوانی، پرچہ افشا ہونے کے واقعات، بے روزگاری اور مہنگائی جیسے اہم مسائل موجود ہیں، مگر حکومت ان مسائل پر توجہ دینے کے بجائے سیاسی تنازعات پیدا کر رہی ہے۔ ادھر راشٹریہ جنتا دل کی رکن پارلیمنٹ میسا بھارتی نے بھی حکومت کے فیصلے کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ لالو پرساد یادو سابق مرکزی وزیر ریل اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ رہ چکے ہیں، جبکہ رابڑی دیوی ریاست کی پہلی خاتون وزیر اعلیٰ رہی ہیں اور اس وقت قانون ساز کونسل میں قائدِ حزبِ اختلاف ہیں۔ ایسے میں ان کی سکیورٹی میں کٹوتی اور رہائش سے متعلق اقدامات سیاسی محرکات پر مبنی دکھائی دیتے ہیں۔ میسا بھارتی نے کہا کہ بہار میں بے روزگاری اور مہنگائی جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں لیکن حکومت ان چیلنجوں سے نمٹنے کے بجائے اپوزیشن رہنماؤں کے خلاف کارروائیوں میں مصروف ہے۔ ان کے مطابق یہ سب عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ بہار کی سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کو سرکاری بنگلہ پندرہ دن کے اندر خالی کرنے کا نوٹس دیا گیا تھا۔ تاہم انہوں نے بنگلہ خالی کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد بہار حکومت نے لالو خاندان کی سکیورٹی میں بھی کٹوتی کا فیصلہ کیا، جس کے بعد ریاست کی سیاست میں اس معاملے پر گرما گرمی مزید بڑھ گئی ہے۔

بھارت کی توانائی کی منڈیوں کو مضبوط بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت

نئی دہلی۔ 9/جون۔ ایم این این۔ بھارت میں کوئلے کی فراہمی کے نظام کو جدید، شفاف اور زیادہ مؤثر بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے حکومت نے ملک میں کول ایکسچینج کے قیام کی راہ ہموار کر دی ہے۔ حال ہی میں نافذ کیے گئے معدنیات و کان کنی (ترقی و ضابطہ کاری) (ترمیمی قانون، 2025 کے ذریعے پہلی بار معدنی ایکسچینج کا تصور متعارف کرایا گیا ہے۔ اس قانون کے تحت مرکزی حکومت کو کوئلے اور اس سے تیار کی جانے والی مصنوعات سمیت مختلف معدنیات کی شفاف، مؤثر اور منڈی کی بنیاد پر تجارت کو فروغ دینے کے اختیارات حاصل ہوئے ہیں۔ اسی سلسلے میں وزارتِ کوئلہ نے 4 جون 2026 کو کول ایکسچینج قواعد، 2026 کو سرکاری گزٹ میں شائع کر دیا ہے۔ اس اقدام پر مؤثر عمل درآمد کے لیے وزارتِ کوئلہ دسمبر 2025 میں ہی کوئلہ نگران تنظیم (سی سی او(کو کول ایکسچینجز کی رجسٹریشن اور ضابطہ بندی کا مجاز ادارہ مقرر کر چکی تھی۔ اس ادارے کی منظوری کے بعد اہل اداروں کو کول ایکسچینج قائم کرنے اور چلانے، منڈی کے قواعد و ضوابط مرتب کرنے اور کوئلے کی تجارت کو سہولت فراہم کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔ رجسٹریشن کی مدت 25 سال ہوگی۔ کول ایکسچینج کا قیام کوئلے کی تجارت کے نظام میں ایک بنیادی تبدیلی کی علامت ہے۔ اس کے ذریعے روایتی ’’ایک فروخت کنندہ، متعدد خریدار‘‘ ماڈل کی جگہ ’’متعدد فروخت کنندگان، متعدد خریدار‘‘ پر مبنی مسابقتی تجارتی نظام متعارف ہوگا۔ اس سے کوئلے کی قیمتوں کا تعین شفاف اور منڈی کی طلب و رسد کے مطابق ممکن ہوگا، تجارتی کارکردگی بہتر ہوگی اور کوئلہ پیدا کرنے والوں، بشمول تجارتی اور مخصوص استعمال کے لیے کان کنی کرنے والی کمپنیوں کو زیادہ تعداد میں خریداروں تک رسائی حاصل ہوگی۔ سرکاری شعبے کی کوئلہ کمپنیاں بھی اس پلیٹ فارم کے ذریعے اپنی منڈی میں موجودگی مزید مضبوط بنا سکیں گی۔ کول ایکسچینج کا یہ اقدام حکومت کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ کاروبار کو مزید آسان بنایا جائے، شفافیت کو فروغ دیا جائے اور ایک جدید، خود کفیل توانائی کا نظام تشکیل دیا جائے۔ زیادہ مسابقتی اور مؤثر کوئلہ منڈی کے قیام سے توانائی کے تحفظ کو تقویت ملے گی، صنعتی ترقی کو فروغ حاصل ہوگا اور پائیدار معاشی ترقی کے ذریعے وِکست بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے میں نمایاں مدد ملے گی جبکہ مستقبل کے تقاضوں سے ہم آہنگ توانائی کا شعبہ بھی مضبوط ہوگا۔

مودی حکومت کی 12 سالہ کارکردگی پر سنجے راؤت کا حملہ، بی جے پی کو ’بے شرم پارٹی‘ قرار دیا

نئی دہلی، 9/جون (ایجنسی) شیوسینا (یو بی ٹی) کے سینئر رہنما سنجے راؤت نے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے پر سخت تنقید کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ اس طویل مدت میں عوام کے لیے کیا کام کیا گیا؟ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو ’بے شرم پارٹی‘ قرار دیتے ہوئے حکومت کی کارکردگی اور پالیسیوں پر کئی سوالات اٹھائے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سنجے راؤت نے کہا کہ حکمراں جماعت اپنی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کا جشن منا رہی ہے لیکن عوام یہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان برسوں میں ان کی زندگیوں میں کیا بہتری آئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی کامیابیوں کا دعویٰ کرتی ہے، مگر وزیر اعظم نریندر مودی نے آج تک ایک بھی باضابطہ پریس کانفرنس کر کے عوام اور صحافیوں کے سوالات کا سامنا نہیں کیا۔ سنجے راؤت نے حکومت کا موازنہ پنڈت جواہر لال نہرو کے دور سے کیے جانے پر بھی اعتراض کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ پنڈت جواہر لال نہرو نے ملک کی تعمیر، اداروں کے استحکام اور جمہوری نظام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ نہرو کے دور میں آئینی اداروں کو مضبوط بنایا گیا، جبکہ موجودہ حکومت پر ان اداروں کو کمزور کرنے کے الزامات لگ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک

پنڈت جواہر لال نہرو اور اندرا گاندھی جیسے رہنماؤں کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا۔ ان کے مطابق اندرا گاندھی نے ملک کی سلامتی اور یکجہتی کے لیے قربانی دی اور ان کی خدمات تاریخ کا اہم حصہ ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے حوالے سے سنجے راؤت نے کہا کہ انہوں نے ماضی میں 75 برس کی عمر کے بعد عہدہ چھوڑنے کی بات کہی تھی، لیکن اب اس اصول پر عمل ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ ان کا کہنا تھا کہ وقت کے ساتھ ہر چیز کی عمر بڑھتی ہے اور سیاسی قیادت بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔ مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس کے اندرونی اختلافات سے متعلق سوال پر سنجے راؤت نے کہا کہ اگر کسی شخص کے دل میں بے وفائی یا بددیانتی پیدا ہو جائے تو اسے روکنا مشکل ہوتا ہے۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ ممتا بنرجی کو واضح پیغام دینا چاہیے کہ جو پارٹی کے ساتھ رہنا چاہتا ہے وہ رہے اور جو جانا چاہتا ہے وہ جا سکتا ہے۔ انڈیا اتحاد کے مستقبل کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے سنجے راؤت نے اعتماد ظاہر کیا کہ اپوزیشن اتحاد آنے والے دنوں میں بہتر کارکردگی دکھائے گا اور عوام کے درمیان اپنی موجودگی مزید مضبوط کرے گا۔ انہوں نے مہاراشٹر حکومت کے وزیر گریش مہاجن کے ایک بیان پر بھی تنقید کی اور کہا کہ اندرا گاندھی کی قربانی اور آپریشن بلیو اسٹار سے متعلق متنازع تبصرے ملک کے لیے افسوس ناک ہیں۔ سنجے راؤت نے کہا کہ وہ اس معاملے پر وزیر اعظم نریندر مودی کو خط بھی لکھیں گے۔ سنجے راؤت نے راجیش مہتا سے متعلق مبینہ مالی بے ضابطگیوں کا ذکر کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ لاکھوں کروڑ روپے کے ایک بڑے گھوٹالے پر خاموشی اختیار کی جا رہی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اسی نوعیت کے معاملے میں کسی اپوزیشن رہنما کا نام سامنے آتا تو بڑے پیمانے پر سیاسی ہنگامہ کھڑا ہو جاتا۔

مودی حکومت کے 12 سال: دعوے بہت، حساب صفر! راجیو گوڑا کا سخت حملہ، اُجولا سے معیشت تک حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا

نئی دہلی، 9/جون (ایجنسی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے ریسرچ ڈپارٹمنٹ کے چیئرمین راجیو گوڑا نے مودی حکومت کے 12 سال مکمل ہونے کے موقع پر ایک پریس کانفرنس میں مرکزی حکومت کی پالیسیوں پر شدید تنقید کی۔ انھوں نے کہا کہ گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں حکومت نے بڑے بڑے دعوے، دلکش نعرے اور پرکشش تشہیر تو کی، لیکن زمینی حقیقت ان دعوؤں کے بالکل برعکس ہے۔ راجیو گوڑا نے کہا کہ مودی حکومت نے اب ’اُجولا یوجنا‘ کے تحت مستفید خاندانوں کو فراہم کیے جانے والے ایل پی جی سلنڈروں کی تعداد 9 سے کم کر کے 4 کر دی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ 10 سال قبل یہ اعلان کیا گیا تھا کہ ملک کی خواتین کو دھوئیں اور خطرناک ایندھن سے نجات دلائی جائے گی اور ہر مستفید خاندان کو سالانہ 12 سلنڈر فراہم کیے جائیں گے۔ بعد میں یہ تعداد گھٹا کر 9 کر دی گئی اور اب صرف 4 سلنڈر رہ گئے ہیں۔ وزیر اعظم کے طور پر تیسری بار حلف لینے کی سالگرہ کے دن خواتین اور غریب خاندانوں کے لیے یہ ایک بڑا دھچکا ہے۔ راجیو گوڑا نے حکومت کے اس دعوے پر سوال اٹھایا کہ ہندوستان دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حقیقت یہ ہے کہ ہندوستان کبھی چوتھی بڑی معیشت تھا، لیکن روپے کی کمزوری کے باعث اب چھٹے مقام پر پہنچ گیا ہے۔ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کی معاشی پالیسیوں پر عوامی فیصلہ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مودی حکومت کے دور میں روپیہ ایشیا کی کمزور ترین کارکردگی دکھانے والی کرنسیوں میں شامل ہو گیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ اگر ہندوستان واقعی دنیا کی تیز ترین ترقی کرنے والی معیشت ہے تو پھر غیر ملکی سرمایہ کار ملک سے سرمایہ کیوں نکال رہے ہیں اور نئی سرمایہ کاری سے گریز کیوں کر رہے ہیں؟ کانگریس لیڈر نے کہا کہ حکومت نے کبھی دعویٰ کیا تھا کہ ایل پی جی، پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ نہیں ہوگا، لیکن آج گیس سلنڈر، پٹرول، ڈیزل، دودھ اور دالوں کی قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ ان کے مطابق یو پی اے حکومت کے دور میں ایل پی جی سلنڈر کی قیمت تقریباً 410 روپے تھی، جبکہ آج مودی حکومت میں یہی سلنڈر 913 روپے تک پہنچ چکا ہے۔ راجیو گوڑا نے کہا کہ مودی حکومت نے ہندوستان کو روزگار پیدا کرنے کا عالمی

مرکز بنانے کا وعدہ کیا تھا، لیکن آج 10 میں سے 4 گریجویٹ بے روزگار ہیں۔ شہری نوجوانوں میں بے روزگاری کی شرح 4.18 فیصد ہے اور صرف 7 فیصد بے روزگار گریجویٹس کو ایک سال کے اندر مستقل تنخواہ والی ملازمت مل پاتی ہے۔ خواتین کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ مساوی مواقع فراہم کرنے کے دعوے کے باوجود ہندوستان عالمی جینڈر گیپ انڈیکس میں 108 ویں مقام سے گر کر 131 ویں مقام پر پہنچ گیا ہے، جو خواتین کو مواقع فراہم کرنے میں ناکامی کی علامت ہے۔ راجیو گوڑا نے کہا کہ حکومت چھوٹے اور متوسط کاروباروں (ایم ایس ایم ای) کو معیشت کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیتی ہے، لیکن گزشتہ مالی سال کے دوران تقریباً 40 ہزار ایم ایس ایم ای یونٹ بند ہو گئے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ نوٹ بندی کے منفی اثرات آج بھی اس شعبے کو متاثر کر رہے ہیں۔ راجیو گوڑا نے دعویٰ کیا کہ مودی حکومت کے گزشتہ دس برسوں میں اوسطاً ہر گھنٹے ایک کسان یا زرعی مزدور خودکشی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی قرضوں کا بوجھ بڑھ کر 5.33 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ چکا ہے، جبکہ حکومت زرعی آمدنی میں اضافے کے دعوے کرتی رہی ہے۔ ہندوستان کو ’وشوگرو‘ قرار دینے کے حکومتی دعوے پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان بھاری محصولات (ٹیرف) اور بیرونی دباؤ کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اس صورت حال کا ہندوستان کی خودمختاری اور ایران جیسے دیرینہ شراکت دار ممالک کے ساتھ تعلقات پر کیا اثر پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ برسوں کی "میلوڈی ڈپلومیسی" کا نتیجہ یہی نکلا ہے کہ تصویری مواقع تو بہت ملے، لیکن قومی مفادات کا خاطر خواہ تحفظ نہیں ہو سکا۔ راجیو گوڑا نے دعویٰ کیا کہ ملک بھر میں تقریباً 5.6 کروڑ ووٹروں کے نام ووٹر فہرستوں سے حذف کیے گئے ہیں، جو جمہوریت کے لیے سنگین تشویش کا باعث ہے۔ ان کے مطابق ہندوستانی جمہوریت کئی بنیادی خامیوں کا شکار ہو چکی ہے۔ تعلیم کے شعبہ میں حکومت کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں 89 پرچہ لیک ہونے کے واقعات اور 48 دوبارہ امتحانات منعقد کرانے پڑے، جو نظامِ تعلیم کی ناکامی کا ثبوت ہیں۔ کانگریس رہنما نے منی پور کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ وہاں 60 ہزار سے زیادہ افراد بے گھر ہو چکے ہیں، 260 سے زائد افراد ہلاک ہوئے ہیں اور تشدد اب تک ختم نہیں ہوا، جبکہ حکومت امن و ہم آہنگی کے دعوے کرتی ہے۔ علاوہ ازیں اسمارٹ سٹی منصوبوں پر بات کرتے ہوئے راجیو گوڑا نے کہا کہ متعدد منصوبے تعطل کا شکار ہیں، جبکہ گرمی اور آلودگی کے بحران میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ریلوے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ این سی آر بی کے اعداد و شمار کے مطابق ریلوے پٹریوں اور احاطوں میں 400,22 جانیں ضائع ہوئیں۔ ’کوچ‘ حفاظتی نظام اب تک صرف 2 فیصد ریلوے پٹریوں پر نافذ کیا گیا ہے، جبکہ امرت بھارت اسٹیشن اسکیم کے تحت 337,1 اسٹیشنوں میں سے صرف 172 اسٹیشن مکمل ہو سکے ہیں۔ راجیو گوڑا نے کہا کہ یو پی اے حکومت نے منریگا جیسا پروگرام متعارف کرایا تھا، جو بحران کے وقت غریبوں کے لیے آمدنی کی ضمانت تھا، لیکن مودی حکومت نے اس پروگرام کو کمزور کر دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حکومت نے غریبوں کے تحفظ کے بجائے ان کے معاشی سہاروں کو کمزور کیا ہے۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر کانگریس رہنما نے کہا کہ مودی حکومت کے 12 سالہ دور میں تشہیر اور دعوؤں کی کوئی کمی نہیں رہی، لیکن عوام کی زندگیوں میں حقیقی اور مثبت تبدیلی کے شواہد نہایت محدود ہیں۔ ان کے مطابق حکومت کو اپنے دعوؤں کے بجائے زمینی حقائق کا جواب دینا چاہیے۔

اتر پردیش کے ضلع سیتاپور میں دفاعی زمین پر پہلے بڑے پیمانے کے سولر پاور منصوبے کی منظوری

نئی دہلی۔ 9/جون۔ ایم این این۔ توانائی سلامتی کو مضبوط بنانے، قابلِ تجدید توانائی کے فروغ اور خالی دفاعی زمین کے بہترین استعمال کی سمت میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ نے اتر پردیش کے سیتاپور (سابق کنٹونمنٹ) میں تقریباً 850 ایکڑ خالی دفاعی زمین پر 250 میگاواٹ سولر پاور پروجیکٹ کے ساتھ بیٹری انرجی اسٹوریج سسٹم (بی ای ایس ایس(کے قیام کی منظوری دے دی ہے۔ یہ وزارتِ دفاع (ایم او ڈی) کا اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہے جس میں دفاعی زمین پر بڑے پیمانے پر سولر پاور جنریشن کے ساتھ مربوط توانائی ذخیرہ نظام شامل کیا جا رہا ہے۔ یہ اقدام حکومت کے صاف توانائی، پائیداری اور روایتی توانائی کے ذرائع پر انحصار کم کرنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اس منصوبے سے نہ صرف مسلح افواج کی طویل مدتی توانائی سلامتی مضبوط ہوگی بلکہ دفاعی اداروں کے لیے گرڈ پاور کی خریداری پر آنے والے اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی، جس سے حکومت کو منصوبے کی پوری مدت کے دوران قابل ذکر مالی بچت بھی حاصل ہوگی۔ اس منصوبے پر عملدرآمد این ٹی پی سی لمیٹڈ کے ذریعے مسابقتی بولی کے عمل کے تحت کیا جا رہا ہے تاکہ دفاعی اداروں کے لیے بہترین توانائی قیمت اور زیادہ سے زیادہ بچت حاصل کی جا سکے۔ منصوبہ وزارت دفاع، انٹیگریٹڈ ہیڈکوارٹرز آف (آرمی) اور ڈائریکٹوریٹ جنرل ڈیفنس اسٹیٹس (ڈی جی ڈی ای(کے قریبی اشتراک سے مکمل کیا جائے گا۔ یہ منصوبہ قومی سلامتی، توانائی سلامتی، تکنیکی جدت اور ماحولیاتی پائیداری کے امتزاج کی ایک نمایاں مثال ہے، جو اس بات کو اجاگر کرتا ہے کہ وزارتِ دفاع اپنے اثاثوں کو قومی ترقی کے اہداف کے لیے بروئے کار لا کر اسٹریٹجک مفادات کا تحفظ بھی یقینی بنا رہی ہے۔ اس پروجیکٹ کو آئی ایچ کیو آف ایم او ڈی، این ٹی پی سی اور ڈی جی ڈی ای مل کر اس منصوبے کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں گے۔ تکمیل کے بعد سیتاپور سولر پاور پروجیکٹ ملک کے اُن اہم ترین قابلِ تجدید توانائی منصوبوں میں شمار ہوگا جو دفاعی زمین پر قائم ہوں گے اور یہ مستقبل کے سولر۔ پلس۔ اسٹوریج منصوبوں کے لیے ایک بنچ مارک ثابت ہوگا۔

ڈیجیٹل لائبریری اور پینے کے صاف پانی کے نظام سے گرام پنچایتوں میں ایک نیا حوصلہ ملے گا: اوم پرکاش راج بھر

پنچایتی راج کے وزیر اوم پرکاش راج بھر نے محکمہ جاتی اسکیموں کا جائزہ لیا اور ان کے بروقت نفاذ کے لیے ہدایات دیں

لکھنؤ: 09 جون، ریاستی پنچایتی راج کے وزیر جناب اوم پرکاش راج بھر نے پیر کو ودھان سبھا کی مرکزی عمارت واقع اپنے دفتر میں محکمہ پنچایتی راج کی مختلف اسکیموں اور پروگراموں کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ گرام پنچایتوں کی مجموعی ترقی سے متعلق تمام پروجیکٹوں کو مقررہ مدت میں مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں ریاستی حکومت دیہی علاقوں کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے، صفائی کے نظام کو مضبوط بنانے اور ڈیجیٹل سہولیات کو وسعت دینے کے لیے پرعزم ہے اور اس سمت میں کسی بھی سطح پر لاپرواہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران، وزیر موصوف نے گرام پنچایتوں میں ڈیجیٹل لائبریریوں (بچوں اور نوعمروں کی لائبریریوں) کے قیام میں ہونے والی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل دور میں دیہی بچوں اور نوجوانوں کو جدید تعلیمی وسائل سے جوڑنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ڈیجیٹل لائبریریاں نہ صرف طلباء کو مطالعاتی مواد فراہم کریں گی بلکہ انہیں مسابقتی امتحانات، تکنیکی تعلیم اور ڈیجیٹل علم سے بھی جوڑیں گی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ فوری طور پر تجاویز تیار کریں اور ان گرام پنچایتوں میں عمل کو مکمل کریں جہاں یہ سہولت ابھی تک دستیاب نہیں ہے۔ میٹنگ میں سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے تحت نافذ کئے گئے پروگراموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ صفائی محض ایک سرکاری پروگرام نہیں ہے بلکہ عوامی شرکت کی مہم ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ انفارمیشن، ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (آئی ای سی) کی سرگرمیوں کو مزید موثر بنایا جائے اور گاؤں کی پنچایت سطح پر عوامی بیداری پروگراموں کے ذریعے صفائی میں عوام کی شرکت کو بڑھایا جائے۔ انہوں نے ٹھوس اور مائع فضلہ کے انتظام پر کام کو تیز کرنے اور فیکل سلج ٹریٹمنٹ پلانٹس (FSTPs) کے قیام اور آپریشن پر بھی زور دیا۔ گنگا ایکشن پلان سے متعلق کام کا جائزہ لیتے ہوئے اوم پرکاش راج بھر نے ہدایت دی کہ گنگا اور اس کی معاون ندیوں کے کنارے واقع گرام پنچایتوں میں صفائی اور ماحولیاتی تحفظ کے کام کو ترجیح دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے ذرائع کو آلودگی سے پاک رکھنے اور دیہی علاقوں میں صاف ستھرے ماحول کو یقینی بنانے میں پنچایتوں کا کردار اہم ہے۔ میٹنگ کا ایک اہم موضوع ریاست کے دیہی علاقوں میں لگائے گئے تقریباً 60.28 لاکھ ہینڈ پمپوں کی جیوٹیگنگ اور معیاری کاری تھا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ پینے کے صاف پانی کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ تمام ہینڈ پمپوں کا ڈیجیٹل ریکارڈ بنایا جائے تاکہ ان کی اصل حالت، آپریشنل صلاحیت اور پانی کے معیار کی معلومات آن لائن دستیاب ہو سکیں۔ انہوں نے پینے کے پانی کے ذرائع کا باقاعدہ معائنہ کرنے، کلر کوڈنگ اور پانی کے معیار کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ جیوٹیگنگ سے ناقص یا ناکارہ ہینڈ پمپس کی جلد شناخت ہوگی اور ان کی مرمت اور دیکھ بھال میں شفافیت آئے گی۔ اس سے دیہی آبادی کو پینے کے پانی کی بہتر سہولیات فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران وزیر موصوف نے عہدیداروں کو محکمہ جاتی اسکیموں کے نفاذ میں ٹکنالوجی کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرنے اور تمام پروجیکٹوں کی باقاعدہ نگرانی کو یقینی بنانے کی بھی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ ہر اسکیم کا فائدہ آخری فرد تک پہنچنا چاہیے، اور ضلع اور ترقیاتی بلاک کی سطح پر احتساب ہونا چاہیے۔ جناب اوم پرکاش راج بھر نے کہا کہ پنچایتی راج ادارے دیہی ترقی کی بنیاد ہیں۔ خود انحصاری اور ترقی یافتہ دیہات کا مقصد صرف گرام پنچایتوں کو بااختیار بنا کر ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے عہدیداروں سے توقع کی کہ وہ پوری حساسیت اور عزم کے ساتھ کام کریں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ حکومت کی عوامی بہبود کی اسکیمیں ہر گاؤں تک پہنچیں۔ اس موقع پر پنچایتی راج کے پرنسپل سکریٹری مسٹر انل کمار، ڈائرکٹر پنچایتی راج مسٹر امیت کمار سنگھ، ڈائرکٹر سوچھ بھارت مشن مسز گنجن دویدی اور محکمہ کے دیگر سینئر افسران موجود تھے۔

کوشامبی میں نوجوان کا گلا ریت کر قتل

کوشامبی: 9 جون (پی ایس آئی) اتر پردیش میں کوشامبی ضلع کے چرواتھانہ علاقے میں پیر کے روز ڈیوٹی پر جارہے ایک لائن مین کا راستے میں گلا ریت کر قتل کر دیا گیا اور لاش جنگل میں پھینک دی گئی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ چرواتھانہ علاقے کے پنسور گاؤں کے رہائشی راجو (30) پیر کے روز بائیک سے ڈیوٹی پر جارہے تھے۔ راستے میں باراڈولی گاؤں کے پاس گھات لگا کر بیٹھے حملہ آوروں نے راجو کو روک لیا اور ان کا گلا ریت کر قتل کرنے کے بعد لاش کو کچھ دوری پر واقع جنگل میں پھینک دیا۔

لکھنؤ: 95.13 لاکھ روپے کی جعلی کرنسی کے ساتھ 3 گرفتار: 500 اور 100 روپے کے جعلی نوٹ برآمد، لکھنؤ میں بدلنے سے پہلے پکڑے گئے۔

جنتا درشن میں حکومت پر لوگوں کا اعتماد نظر آیا، نائب وزیر اعلیٰ کے جنتا درشن میں بھیڑ جمع ہوگئی

عوامی مسائل حل ہوں گے اور مستحق افراد کو بھی سرکاری سہولیات کا فائدہ ملے گا۔ جناب کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 09 رجون۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے پیر کے روز اپنے کیمپ آفس، 7-کالی داس مارگ، لکھنؤ میں منعقد جنتا درشن پروگرام میں ریاست کے مختلف اضلاع سے آئے ہوئے سینکڑوں شہریوں سے براہ راست بات چیت کی، ان کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو فوری، موثر اور منصفانہ حل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔ جنتا درشن میں شکایت کرنے والوں کی بڑی بھیڑ جمع ہوگئی۔ دور دراز سے آئے ہوئے شہریوں کی سہولت کے لیے ٹھنڈے پانی، شربت اور مٹھائی کا خصوصی انتظام کیا گیا تھا۔ ڈپٹی چیف منسٹر ذاتی طور پر لوگوں تک پہنچے، ہر شکایت کنندہ سے ملاقات کی اور سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ ان کے مسائل سنے۔ اس موقع پر زمین اور ریونیو کے تنازعات، طبی امداد، پنشن، رہائش، سڑک، بجلی اور پینے کے پانی، پولیس انتظامیہ، تعلیم اور ملازمت سے متعلق کیس بڑی تعداد پیش کئے گئے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے ہر معاملے کا نوٹس لیا اور متعلقہ عہدیداروں کو ترجیحی بنیادوں پر ضروری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ مسٹر موریہ نے کہا کہ جنتا درشن صرف شکایات سننے کا ایک پلیٹ فارم نہیں ہے بلکہ حکومت اور عوام کے درمیان اعتماد اور رابطے کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ یہ حکومت اور انتظامیہ کو زمینی حقائق کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے اور مسائل کے حل کے لیے فوری اور موثر اقدامات کرنے میں ان کی مدد کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت ہر شہری کو انصاف فراہم کرنے اور انہیں سرکاری اسکیموں کے فوائد کا اہل بنانے کے لئے پوری طرح پابند عہد ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ کوئی بھی مستحق شخص سرکاری اسکیموں کے فوائد سے محروم نہ رہے اور کسی مظلوم کو انصاف کے حصول کے لیے بلاوجہ بھٹکنا نہ پڑے۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے عہدیداروں کو واضح ہدایات دیں کہ وہ ہر شکایت کے بروقت، معیار اور تسلی بخش حل کو یقینی بنائیں۔ شکایات کے حل میں کسی بھی سطح پر سستی، لاپرواہی یا بے حسی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ مسائل کے حل کے لیے متعلقہ افسران اور ملازمین کا احتساب یقینی بنایا جائے۔ مسٹر موریہ نے خصوصی طور پر ہدایت دی کہ خواتین، معذوروں، بزرگ شہریوں اور دیگر ضرورت مندوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی حساسیت کی اصل شکل اسی وقت نظر آتی ہے جب معاشرے کے کمزور اور پسماندہ طبقات کو بروقت ریلیف اور انصاف ملے۔ لکھیم پور سے محترمہ رام کلی، پرتاپ گڑھ سے جناب ابھیشیک کمار، ہاتھرس سے جناب سنتوش کمار، میرٹھ سے جناب ارون کمار، پریاگ راج سے محترمہ شملا بھارتیہ اور سیتاپور کی محترمہ گیتا دیوی نے زمین کے تنازعہ سے متعلق کیس اٹھائے۔ تمام معاملات میں، ڈپٹی چیف منسٹر نے متعلقہ ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی کہ وہ ریونیو اور پولیس کی ایک مشترکہ ٹیم بھیجیں تاکہ مسئلہ کے جلد حل کو یقینی بنایا جا سکے۔ اموسی (لکھنؤ) کے منیش سنگھ نے سڑک کی تعمیر کی درخواست کی۔ پرتاپ گڑھ کی محترمہ سونی کے مکان الاٹ منٹ کی درخواست پر ڈپٹی چیف منسٹر نے ضلع مجسٹریٹ کو ہدایت دی کہ وہ اہلیت کی جانچ کریں اور غیر جانبدارانہ طریقے سے قواعد کے مطابق رہائش فراہم کرنے کے لیے کارروائی کریں۔ لکھنؤ کے مسٹر راجا رام موریہ نے زمین کی حد بندی کروانے کی درخواست کی۔ متھرا کے مسٹر جوگیندر نے اپنی بیٹی کا میڈیکل کروانے کے لیے درخواست جمع کرائی۔ بلیا کی محترمہ کیشیا نے بیوہ پنشن کی درخواست کی۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام معاملات پر قواعد کے مطابق کارروائی کریں۔ مسائل کے حل کے سلسلے میں ڈپٹی چیف منسٹر نے عہدیداروں سے بھی فون پر بات کی۔ مسٹر موریہ نے کہا، "عوامی اعتماد ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ حکومت ہر شخص کے مسائل کو حل کرنے اور انہیں انصاف فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ عوامی مسائل کو حل کیا جائے گا، اور اہل لوگ سرکاری اسکیموں سے مستفید ہوں گے۔

لکھنؤ یونیورسٹی کے صدرِ شعبہ پروفیسر عباس رضا نیّر کو "سینئر پروفیسر" کا باوقار منصب ملنے پر کاروانِ خلوص کی مبارکباد

لکھنؤ: 9 جون (پی این ایس) لکھنؤ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے سربراہ، مایہ ناز ادیب و نقاد پروفیسر عباس رضا نیّر جلالپوری کو 'سینئر پروفیسر' کے اعلیٰ ترین اور باوقار منصب پر فائز کیے جانے پر شہر ادب امروہہ کی ادبی و ثقافتی تنظیم 'کاروانِ خلوص' کی جانب سے دلی مبارکباد اور مخلصانہ نیک خواہشات پیش کی گئی ہیں۔ اردو دنیا سے موصولہ اطلاعات کے مطابق، عصر حاضر میں پروفیسر عباس رضا نیّر جلالپوری یہ منفرد اور عظیم الشان اعزاز حاصل کرنے والے اردو دنیا کے پہلے استاد بن گئے ہیں، جو نہ صرف ان کے لیے بلکہ پوری اردو برادری، اساتذہ اور اہلِ علم کے لیے ایک انتہائی مسرت کن اور باعثِ فخر لمحہ ہے۔ کاروانِ خلوص کے ذمہ داران اور اراکین نے اس تاریخی تقرری پر شدید مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ غیر معمولی اعزاز پروفیسر نیّر کی برسوں پر محیط بے لوث تدریسی، تحقیقی اور علمی خدمات کا ایک روشن اعتراف ہے۔ انہوں نے اپنی منفرد بصیرت، انتھک محنت اور دلنشیں اندازِ تحریر کے ذریعے اردو زبان وادب کی ترویج میں جو تاریخ ساز کردار ادا کیا ہے، وہ نئی نسل کے لیے مشعلِ راہ ہے۔ اردو ادب کی دنیا میں ایک معتبر، جلیل القدر ماہرِ تعلیم اور پالیسی ساز کمیٹی کے چیئرمین کی حیثیت سے پہچانے جانے والے پروفیسر عباس رضا نیّر کا تعلیمی سفر ہمیشہ سے ہی مثالی اور فرسٹ کلاس رہا ہے، اور انہوں نے لکھنؤ یونیورسٹی ہی سے پی ایچ ڈی (Ph.D.) کی ڈگری حاصل کی۔ ان کا تدریسی سفر 13 جولائی 1999ء ※ کو روہیل کھنڈ یونیورسٹی بریلی سے ملحقہ مہاراجہ ہریش چندر پی جی کالج سے بطور لکچرار شروع ہوا تھا، جس کے بعد وہ لکھنؤ یونیورسٹی میں تعینات ہوئے اور اپنی علمی صلاحیتوں کے بل بوتے پر ترقی کرتے ہوئے صدرِ شعبہ اور اب 'سینئر پروفیسر' کے اس عظیم الشان درجے پر پہنچے۔ ان کا علمی و تحقیقی سرمایہ انتہائی وسیع ہے؛ اب تک تنقید، ناول اور شاعری جیسے متنوع موضوعات پر ان کی کم و بیش 50 گراں قدر کتابیں منظرِ عام پر آ کر دادِ تحسین حاصل کر چکی ہیں، جبکہ قومی اور بین الاقوامی سطح کے نامور جرائد میں ان کے 100 سے زائد موقر مضامین اور تحقیقی مقالے شائع ہو چکے ہیں۔ پروفیسر عباس رضا نیّر کی انہی تاحیات ادبی و تنقیدی خدمات کے اعتراف میں انہیں متعدد معزز ترین ملکی و بین الاقوامی اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔ ان اعزازات میں حکومتِ اتر پردیش کا مایہ ناز 'یش بھارتی سمان (2016)'، 'عالمی میر انیس ایوارڈ'، ہندوستان سماچار سوسائٹی کا 'بھاشا سمان (2016)'، ہیومن ویلفیئر سوسائٹی فرینکفرٹ (جرمنی) کا 'آل انڈیا اقبال انٹرنیشنل ایوارڈ (2016)'، 'اردو انجمن ایوارڈ برلن (جرمنی)' اور نئی دہلی کا 'انٹرنیشنل رسائے ادب ایوارڈ (2014)' خاص طور پر شامل ہیں، جبکہ مختلف ریاستی حکومتوں اور تعلیمی سوسائٹیوں کی جانب سے درجنوں دیگر انعامات بھی ان کے حصے میں آئے۔ ایک عالمی سفیرِ ادب کے طور پر انہوں نے امریکہ (USA)، برطانیہ (UK)، جرمنی، افریقہ اور مختلف ایشیائی ممالک کا دورہ کر کے وہاں بین الاقوامی کانفرنسوں کی صدارت کی اور کلیدی خطابات دیے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ایک بہترین مقرر اور دانشور کے طور پر آل انڈیا ریڈیو، دوردرشن اور ریڈیو آسٹریلیا پر بھی مسلسل مباحثوں اور ادبی پروگراموں کا معتبر حصہ بنتے رہے ہیں۔ کاروانِ خلوص نے ان کی صحت، درازیِ عمر اور مستقبل کی مزید کامرانیوں کے لیے دعا کرتے ہوئے قوی امید ظاہر کی ہے کہ ان کی ولولہ انگیز سرپرستی میں اردو زبان و ادب کا کارواں اسی طرح کامیابی کے ساتھ ترقی کی نئی منزلیں طے کرتا رہے گا۔

13 سالہ بھانجی سے عصمت دری کی کوشش، مزاحمت کرنے پر بیوی کو شدید زدوکوب کیا

لکھنؤ: 9 جون (پی این ایس) دارالحکومت لکھنؤ میں صبح ایک شرابی نے اپنی 13 سالہ بھانجی کے ساتھ عصمت دری کرنے کی گھناؤنی کوشش کی۔ ملزم کی بیوی نے مزاحمت کی تو اس نے اسے شدید مارا پیٹا۔ مار پیٹ سے بیوی بیہوش ہوگئی۔ اسے تشویشناک حالت میں لوک بندھو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ متاثرہ سے اطلاع ملنے کے بعد اس کی ماں نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے فی الحال ملزم کو حراست میں لے لیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ نوجوان کو طبی معائنے کے لیے بھی بھیجا گیا ہے۔ بنتھرا تھانہ علاقے کے ایک گاؤں میں رہنے والے ایک مزدور کی 13 سالہ بیٹی 7ویں جماعت کی طالبہ ہے۔ تین دن پہلے وہ اپنے گاؤں سے تھوڑے فاصلے پر واقع اپنے ماموں کے گھر گئی اور وہیں ٹھہر گئی۔

لکھنؤ میں خاتون سے چھیڑ چھاڑ اور آٹو میں پھینکنے والا ملزم انکاؤنٹر میں گرفتار، پیر میں گولی لگی

لکھنؤ: 9 جون (پی این ایس) پولیس نے غازی پور تھانہ علاقے میں چلتے آٹو رکشا سے ایک خاتون دکاندار کے ساتھ چھیڑ چھاڑ اور رکشہ سے پھینکنے کے اہم ملزم شنی کشیپ کو گرفتار کیا ہے۔ انکاونٹر کے دوران ملزم کے پیر میں گولی لگی اور اسے میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا۔ ڈی سی پی ایسٹ، دکشا شرما نے بتایا کہ گزشتہ اتوار کو ایک آٹو رکشہ ڈرائیور اور اس کے ساتھی نے ایک خاتون دکاندار کے ساتھ اس وقت چھیڑ چھاڑ کی جب وہ جانکی پورم تھانہ علاقے میں آٹو رکشا میں گھر لوٹ رہی تھی۔ جب اس نے مزاحمت کی تو ملزم نے اسے مارا پیٹا، اس کا گلا گھونٹ دیا اور اسے قتل کرنے کی کوشش کی۔ بعد میں انہوں نے اسے غازی پور کے سیکٹر 25 کے قریب ایک چلتے آٹو رکشہ سے پھینک دیا۔ اس معاملے میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور ملزمان کی تلاش کی جارہی ہے۔ ابتدائی تحقیقات میں مرکزی ملزم کی شناخت آٹو ڈرائیور شانی کشیپ اور اس کے ساتھی سمیت کے طور پر ہوئی ہے۔

یوپی کانسٹیبل بھرتی امتحان: سوشل میڈیا پر پیپر لیک کی افواہ پھیلانے والے شخص کے خلاف مقدمہ درج

لکھنؤ: 9 جون (پی این ایس) اتر پردیش میں کانسٹیبل بھرتی امتحان سے عین قبل پولس نے بڑی کارروائی کی ہے۔ کانسٹیبل کے امتحان کا پرچہ فراہم کرنے سے متعلق سوشل میڈیا پر جھوٹے اور گمراہ کن دعوے کرنے والے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ یہ مقدمہ لکھنؤ کے حسین گنج پولیس اسٹیشن میں اتر پردیش پولیس ریکروٹمنٹ اینڈ پروموشن بورڈ کی شکایت پر درج کیا گیا تھا۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ درحقیقت، اتر پردیش پولیس بھرتی اور پروموشن بورڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر اعلان کیا کہ کانسٹیبل سول پولیس اور اس کے مساوی آسامیوں کے لیے براہ راست بھرتی-2025 کے لیے تحریری امتحان 8، 9 اور 10 جون کو منعقد کیا جائے گا۔

وزیر سریش کمار کھنہ نے دفتر جانے کے لیے ای رکشا کا استعمال کیا

موجودہ عالمی صورتحال کے پیش نظر تمام شہریوں کو چاہیے کہ وہ نقل و حمل کے ذرائع استعمال کریں جو جہاں تک ممکن ہو کم سے کم ایندھن استعمال کریں: جناب سریش کمار کھنہ

لکھنؤ: 09 جون، اپنے ہفتہ وار عہد کی پیروی کرتے ہوئے، اتر پردیش کے مالیات اور پارلیمانی امور کے وزیر جناب سریش کمار کھنہ نے آج ودھان سبھا واقع اپنے دفتر آنے اور جانے کے لیے ای۔ رکشہ کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ بین الاقوامی صورتحال اور خلیجی ممالک میں جاری عدم استحکام کے پیش نظر توانائی کی بچت اور پٹرولیم ایندھن کی بچت کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہوگئی ہے۔ جناب کھنہ نے کہا کہ وزیر اعظم اور وزیر اعلیٰ نے ایندھن کی کھپت کو کم کرنے، ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے اور نقل و حمل کے متبادل اور صاف ستھرے طریقوں کو اپنانے پر زور دیا ہے۔ اس جذبے کو مدنظر رکھتے ہوئے، اس نے ہفتے میں کم از کم ایک دن پیٹرولیم سے پاک یا ایندھن کی بچت کے ذرائع استعمال کرنے کا عہد کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ آج انہوں نے اپنی سرکاری رہائش گاہ سے اسمبلی کے دفتر تک ای رکشہ کے ذریعے سفر کیا اور دفتر اور اپنی رہائش گاہ کے درمیان آگے پیچھے جانے کے لیے اسی ای رکشہ کا استعمال جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ توانائی کی بچت نہ صرف حکومت کی ذمہ داری ہے بلکہ ہر شہری کی قومی ذمہ داری بھی ہے۔ مسٹر کھنہ نے ریاست کے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ عالمی صورتحال کی روشنی میں تمام شہریوں کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ایندھن سے چلنے والے ٹرانسپورٹ کا استعمال کریں۔ کم فاصلے کے سفر کے لیے سائیکلوں، ای رکشا، پبلک ٹرانسپورٹ یا دیگر متبادل طریقوں کو ترجیح دینا نہ صرف پیٹرولیم ایندھن کی بچت کر سکتا ہے بلکہ ماحولیاتی تحفظ اور قومی مفاد میں بھی اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ مسٹر کھنہ تقریباً ایک ماہ سے مسلسل اپنے عزم کو عملی جامہ پہنا رہے ہیں۔ اس عرصے کے دوران، اس نے اپنی سائیکل اور ای رکشہ کو عوام تک توانائی کے تحفظ، ماحولیاتی تحفظ اور صحت مند طرز زندگی کے پیغام کو پھیلانے کے لیے استعمال کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہر شہری ہفتے میں ایک دن بھی ایندھن کے استعمال کو کم کرنے کی کوشش کرے تو یہ قومی مفاد میں اہم کردار ادا کرے گا۔

مہوبہ میں دو سگے بھائیوں کی ندی میں ڈوبنے سے موت

مہوبہ: 9 جون (پی ایس آئی) اتر پردیش میں مہوبہ ضلع کے پنواڑی علاقے میں پیر کے روز دھسان ندی میں ڈوبنے سے دو سگے بھائیوں کی موت ہو گئی۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) رویکانت گوڑ نے بتایا کہ جھارکھنڈ دھام آشرم میں ہوئے اس حادثے میں جاں بحق ہونے والے نوجوانوں کی شناخت مہوبہ میں محکمہ بنیادی تعلیم میں تعینات ٹیچر جتیندر (32) اور ان کے چھوٹے بھائی راج کمار عرف راجا (31) کے طور پر ہوئی ہے۔

انڈیا بلاک میٹنگ میں راہل اور اکھلیش کی گرمجوشی سے ملاقات، یوپی میں سیٹ شیئرنگ پر بات چیت!

لکھنو: 9 جون (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے پیر کو دہلی میں انڈیا بلاک کی میٹنگ میں شرکت کی۔ میٹنگ کے دوران ان کے اور راہل گاندھی کے درمیان گرمجوشی کا رشتہ واضح تھا۔ دونوں رہنما ایک دوسرے کے قریب بیٹھے تھے۔ اس ملاقات کے بعد بتایا جارہا ہے کہ دونوں لیڈروں نے اگلے سال ہونے والے یوپی انتخابات پر بھی بات چیت کی۔ اکھلیش یادو اس سے پہلے کانگریس کے ساتھ اتحاد میں یوپی الیکشن لڑنے کا اشارہ دے چکے ہیں۔ ذرائع کے مطابق راہل گاندھی اور اکھلیش یادو نے میٹنگ کے بعد ملاقات کی اور مزید تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا۔ یوپی انتخابات میں صرف چند ماہ باقی رہ گئے ہیں، سیٹوں کی تقسیم کو لے کر قیاس آرائیاں عروج پر ہیں۔ لوک سبھا انتخابات میں ایس پی۔ کانگریس اتحاد نے یوپی میں بی جے پی کو ایک اہم دھچکا پہنچایا، اور بی جے پی کا تیسری بار مکمل اکثریت کے ساتھ مرکز میں حکومت بنانے کا خواب چکنا چور ہو گیا۔ نتیجتاً یوپی میں انڈیا الائنس کو بی جے پی کے لیے ایک اہم چیلنج سمجھا جا رہا ہے۔ سماج وادی پارٹی (ایس پی) اور کانگریس اتر پردیش میں بی جے پی کو تیسری بار اقتدار میں آنے سے روکنے کی کوشش کریں گی۔ پیر کو دہلی میں منعقدہ انڈیا بلاک کی میٹنگ میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ اپوزیشن پارٹیاں اب مزید بھرپور طریقے سے لڑیں گی اور عوامی مسائل کو مسلسل اٹھائیں گی۔ میٹنگ کے بعد کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے کہا کہ اتحاد پانچ اہم مسائل پر اتفاق رائے پر پہنچ گیا ہے اور آنے والے دنوں میں حکومت کو پارلیمنٹ سے سڑکوں پر گھیرنے کی تیاری کرے گا۔ کھرگے نے واضح طور پر کہا کہ وہ لڑیں گے اور آگے بڑھیں گے۔ اجلاس میں 25 کے قریب اپوزیشن جماعتوں نے شرکت کی۔ کھرگے نے نیٹ پیپر لیک کیس کو نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ دھوکہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ امتحان نظام میں جاری بے ضابطگیاں لاکھوں طلباء کی محنت اور امیدوں کو برباد کر رہی ہیں۔

لکھنؤ: لکھنؤ: ودیا مندر گرلز ہائی اسکول کو خالی کرنے کا حکم برقرار: 243 طالبات کی تعلیم جاری رکھنے کی ہدایات؛ اگلی سماعت 2 جولائی کو۔

جونپور یوپی پولیس بھرتی امتحان: 2420 امیدوار غیر حاضر، دوسری شفٹ میں 7060 امتحان میں شریک ہوئے، ریاضی کی وجہ نے انہیں الجھا دیا

بریلی میں مولانا توصیف قتل کیس: مرادآباد میں ملزم گرفتار

موبائل چوری کے شبہ میں ٹرین سے دھکیلا تھا

بریلی: 9 جون (پی این ایس) جی آر پی پولیس نے دو ماہ بعد چلتی ٹرین میں مولانا توصیف قتل کیس کو حل کیا ہے۔ پولیس نے ملزم پنکج راجپوت کو مرادآباد سے گرفتار کرلیا۔ یہ گرفتاری بہار سے برآمد ہونے والے ویڈیو کلپ اور تکنیکی تحقیقات کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ یہ واقعہ 26 اپریل 2026 کو پیش آیا تھا۔ مولانا توصیف عرس میں شرکت کے بعد بریلی سے کشن گنج، بہار میں اپنے گھر ٹرین کے ذریعے جا رہے تھے۔ کینٹ تھانے کے علاقے میں اس پر حملہ کیا گیا اور اسے چلتی ٹرین سے دھکیل دیا گیا جس کے نتیجے میں اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کی اہلیہ کی شکایت پر تفتیش شروع کردی گئی۔ جی آر پی نے بریلی سے بہار جانے والے مسافروں سے پوچھ گچھ کی اور نگرانی کے ذریعے مشتبہ افراد کے مقام کا پتہ لگایا۔ تفتیش میں اہم ترین سراغ ایک ویڈیو کلپ سے ملا، جس سے ملزم کی شناخت کی تصدیق ہوگئی۔ انسپکٹر سشیل کمار ورما نے بتایا کہ پولیس سپرنٹنڈنٹ، مرادآباد نے اس معاملے میں ملزم کے لیے 10,000 روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ ملزم کو ایک مخبر کی اطلاع کی بنیاد پر مرادآباد سے گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران پون نے انکشاف کیا کہ وہ واقعہ کے دن مرادآباد سے بریلی اپنی بہن کی شادی کے لیے آیا تھا۔ وہ شراب پی رہا تھا اور غنودگی کی وجہ سے بریلی سے گزرا۔ اس دوران انہیں شبہ ہوا کہ مولانا نے ان کا موبائل فون چوری کرلیا ہے۔ جھگڑا ہوا، جس کے نتیجے میں اس نے مولانا پر حملہ کیا اور انہیں چلتی ٹرین سے دھکیل دیا۔ اس واقعے کے بعد، کچھ مسافروں نے اسے پکڑنے کی کوشش کی، لیکن وہ مولانا کا دوست ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے، شاہجہاں پور اسٹیشن پر اترا، اور فرار ہوگیا۔ بعد میں وہ مرادآباد پہنچے۔ متوفی کی اہلیہ نے پولیس کی کارروائی کو سراہتے ہوئے حکومت سے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے مولانا توصیف پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے سوشل میڈیا پر پوسٹ کرکے اس واقعہ کو مسئلہ بنایا۔

دل دہلا دینے والی واردات: لکھیم پور کھیری میں تیندوے نے باپ کے سامنے 7 سالہ بیٹے کو پکڑا، موت کے بعد دیہاتیوں کا غصہ پھوٹا

لکھیم پور کھیری: 9 جون (پی این ایس) عیسی نگر تھانہ علاقہ کے تحت لالجی پوروا گاؤں میں اتوار کی شام ایک افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ ایک تیندوے نے سات سالہ بچے کو پکڑ لیا جو اپنے والد کے ساتھ کھیت میں تھا۔ فرار ہونے کے بعد اہل خانہ شدید زخمی بچے کو اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد مشتعل دیہاتیوں نے عیسی نگر۔کھماریہ سڑک کو بلاک کر دیا اور محکمہ جنگلات کے خلاف احتجاج کیا۔ بتایا گیا ہے کہ ددھوا ٹائیگر ریزرو کے بفرزون کے اندر دھورہا فاریسٹ رینج کے لالجی پوروا گاؤں کا رہنے والا جواہر اتوار کی شام اپنے کھیتوں کو سیراب کرنے گیا تھا۔ اس کا سات سالہ بیٹا شبھم اس کے ساتھ تھا۔ شبھم کھیت کے کنارے بیٹھا تھا کہ ایک تیندوا آیا، بچے کو پکڑ کر بھاگنے لگا۔ بچے کے رونے کی آواز سن کر جواہر اور آس پاس کے لوگ اسے بچانے کے لیے پہنچ گئے۔ کافی کوشش کے بعد بچے کو تیندوے کے چنگل سے آزاد کرایا گیا۔ تاہم شبھم شدید زخمی ہوگئے۔ اہل خانہ زخمی شبھم کو عیسی نگر کے اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے کھماریہ کمیونٹی ہیلتھ سینٹر ریفر کردیا۔ گھر والے اسے کھمریا لے جا رہے تھے لیکن راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی۔ بچے کی موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔

ریجنسی ہسپتال، گورکھپور نے کامیابی کی ایک نئی داستان رقم کی

ریجنسی ہسپتال، گورکھپور نے 100 کامیاب بائی پاس سرجریوں کے ساتھ تاریخ رقم کی

گورکھپور، 9 جون (ایجنسی) ریجنسی ہسپتال، گورکھپور نے 100 کامیاب بائی پاس سرجریز (CABG) مکمل کرتے ہوئے، کارڈیک کیئر کے شعبے میں ایک تاریخی سنگ میل حاصل کیا ہے۔ یہ کامیابی ہسپتال کی جدید طبی سہولیات، ماہرین کی تجربہ کار ٹیم اور مریضوں کے بڑھتے ہوئے اعتماد کا ثبوت ہے۔ ریجنسی ہسپتال پوروانچل کے سرکردہ اداروں میں سے ایک ہے، جو جدید ترین سہولیات جیسے پیچیدہ بائی پاس سرجری، دل کے والو کی سرجری، انجیو پلاسٹی، ساختی دل کی بیماریوں کا علاج، پیڈیاٹرک کارڈیالوجی، ایک 24x7 کیتھ لیب، اور ایک ہی چھت کے نیچے سرشار کارڈیک کریٹیکل کیئر پیش کرتا ہے۔ 100 کامیاب بائی پاس سرجریوں کا یہ اہم سنگ میل اس حقیقت کا ثبوت ہے کہ پوروانچل میں مریضوں کو دل کے پیچیدہ علاج کے لیے میٹروپولیٹن شہروں کا سفر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ریجنسی ہسپتال، جدید ٹکنالوجی، ماہر معالجین، اور ایک سرشار کارڈیک ٹیم کے تعاون سے، دل کے نازک اور سنگین مریضوں کا کامیابی سے علاج کر رہا ہے۔ 60 سالہ مریض کی پیچیدہ بائی پاس سرجری کامیاب حال ہی میں، گورکھپور کے کریم نگر کے ایک 60 سالہ مریض کو سینے میں درد، سانس لینے میں تکلیف اور دل کی سنگین پریشانیوں کے ساتھ ریجنسی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ تحقیقات سے دل کی تین بڑی شریانوں (ٹرپل ویسل ڈیزیز) میں شدید رکاوٹوں کا انکشاف ہوا، جس سے دل کی پمپنگ کی صلاحیت متاثر ہوئی۔ مریض کی نازک حالت کو دیکھتے ہوئے، ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر کارڈیوتھوراسک اینڈ ویسکولر سرجن ڈاکٹر لوکیش شیکھر جیسوال اور ان کی ٹیم نے کامیابی کے ساتھ CABG x 4 (چار گرافٹس کے ساتھ بائی پاس سرجری) کی۔ آپریشن کے دوران، بلاک شدہ شریانوں کو تبدیل کرنے کے لیے خون کے بہاؤ کے چار نئے راستے بنائے گئے، جس سے دل کو مناسب خون کی فراہمی یقینی بنائی گئی۔ سرجری کے بعد، مریض کو خصوصی کارڈیک مانیٹرنگ اور اہم نگہداشت ملی۔ بروقت علاج اور کامیاب آپریشن کے نتیجے میں مریض کی حالت میں بتدریج بہتری آتی گئی اور بعد میں اسے صحت منداور مستحکم حالت میں ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ 11 ماہ کے بچے پر دل کی پیچیدہ سرجری پوروانچل میں اعتماد کو بڑھاتی ہے ریجنسی ہسپتال نے حال ہی میں ایک 11 ماہ کے بچے کے دل کی ایک پیچیدہ سرجری کامیابی کے ساتھ کی، جس سے اسے زندگی کی نئی راہ ملی۔ بچے کو سانس لینے میں دشواری، بار بار انفیکشن اور کھانا کھلانے میں دشواری کی شکایت کرتے ہوئے ہسپتال لایا گیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ بچے کو پیدائشی طور پر دل کی بیماری تھی۔

وارانسی دہرادون ایکسپریس لوکو پائلٹ پر حملہ اور پتھراؤ، جنکشن پر زبردست ہنگامہ

شاہجہاں پور: 9 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے شاہجہاں پور میں دیر رات ریلوے مینس یونین سے وابستہ ملازمین نے وارانسی دہرادون ایکسپریس پر ہنگامہ کیا۔ یہ الزام ہے کہ ایک غیر قانونی دکاندار نے پہلے لکھنؤ میں لوکو پائلٹ کے ساتھ حملہ کیا تھا، جس سے روضہ ریلوے اسٹیشن پر زبردست ہنگامہ ہوا تھا۔ آر پی ایف اور جی آر پی ایف نے صورتحال پر قابو پاتے ہوئے ٹرین کو آگے بڑھنے دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ لکھنؤ ریلوے اسٹیشن پر لوکو پائلٹ راجندر کمار پاور انجن سے اتر کر بیت الخلا استعمال کرنے کے لیے ایک کوچ میں داخل ہوئے تھے۔ گیٹ نہ کھلنے پر دکاندار سے جھگڑا ہوگیا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی ریلوے مینس یونین سے وابستہ ملازمین نے شاہجہاں پور کے روزا

پوروانچل کا خطرناک مجرم بھانو پرتاپ سنگھ ایس ٹی ایف انکاؤنٹر میں مارا گیا، اے کے 47 برآمد

گوکھپور: 9 جون (پی این ایس) پوروانچل کے سب سے بدنام مجرموں میں سے ایک بھانو پرتاپ سنگھ عرف ببلو ایودھیا میں ایس ٹی ایف کے ایک انکاؤنٹر میں مارا گیا۔ مجرم، جس پر 2 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ اس کے خلاف قتل، بھتہ خوری اور دیگر سنگین جرائم کے 40 سے زائد مقدمات درج تھے۔ مقابلے کے دوران اس نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کی اور جوابی کارروائی میں زخمی ہوگیا۔ بعد ازاں ہسپتال میں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس کے مطابق گورکھپور کے بیل گھاٹ علاقے میں بکنی پور کے رہنے والے بھانو پرتاپ کے بارے میں اطلاع ملنے کے بعد پریاگ راج ایس ٹی ایف یونٹ نے ایودھیا کے مہاراج گنج تھانہ علاقے میں احمد پور گھاٹ چوراہے کے قریب محاصرہ کرلیا۔ خود کو گھیرے میں دیکھ کر اس نے پولیس ٹیم پر فائرنگ کردی۔ بھانو پرتاپ کو جوابی کارروائی میں گولی مار دی گئی۔ اس تصادم میں پریاگ راج ایس ٹی ایف یونٹ کے انچارج جے پی رائے اور ایک کانسٹیبل بھی زخمی ہوئے۔ ایس ٹی ایف نے جائے وقوعہ سے ایک اے کے 47 رائفل اور ایک پستول برآمد کیا ہے۔ مختلف اضلاع کی پولیس نے بھانو پرتاپ سنگھ پر کل دو لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ اس میں اعظم گڑھ پولیس سے ایک لاکھ روپے، امبیڈکر نگر سے 50 ہزار روپے، گورکھپور سے 25 ہزار روپے اور بستی پولیس سے 15 ہزار روپے شامل ہیں۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق اس کے خلاف قتل، بھتہ خوری، غیر قانونی اسلحہ اور دیگر سنگین الزامات کے تحت 40 سے زائد مقدمات درج ہیں۔ سیکورٹی ایجنسیاں کافی عرصے سے اس کی تلاش میں تھیں۔ دریں اثنا، ایس ٹی ایف بریلی یونٹ نے اشفاق عرف بھورا عرف ناظم کو دہلی سے گرفتار کیا، ایک ملزم جس پر 50 ہزار روپے کا انعام تھا، جو مرادآباد کے مینٹھر پولیس اسٹیشن میں درج گائے کے ذبیحہ کیس میں مفرور تھا۔ پولیس کے مطابق جنوری 2026 میں ملزم گائے کو ذبح کرنے کے بعد گائے کے گوشت سے بھری کار لے کر دہلی کی طرف جا رہا تھا۔ پولیس کو دیکھ کر وہ گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ اس کی گرفتاری پر انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ اشفاق عرف بھورا کا نیٹ ورک دہلی، غازی آباد اور مرادآباد تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کے خلاف مختلف تھانوں میں گائے ذبیحہ، جعلسازی اور آرمس ایکٹ سمیت مختلف جرائم کے مقدمات درج ہیں پولیس کا دعویٰ ہے کہ ملزم اپنی غیر قانونی سرگرمیوں کے لیے چوری کی گاڑیاں استعمال کرتا تھا۔ گرفتاری کے بعد اسے عدالت میں پیش کیا گیا اور عدالتی تحویل میں جیل بھیج دیا گیا۔

سنبھل: مسجد انہدام کے دوران ملے ''آئی لو محمدؐ'' کے پوسٹر، سبز پرچم، آٹھ افراد پر مقدمہ درج

سنبھل: 9 جون (پی این ایس) سنبھل ضلع میں مصطفی قادری مسجد کی انہدامی کارروائی کے دوران مسجد کے اندر 'آئی لو محمدؐ' کے نعرے والے 49 پوسٹر اور مبینہ ''پاکستانی پرچم سے مشابہ جھنڈا'' ملنے کے بعد آٹھ افراد کے خلاف پولس نے مقدمہ درج کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قبرستان کی زمین پر بنائے گئے غیر قانونی ڈھانچے کی شناخت کے بعد مسجد کو منہدم کردیا گیا تھا۔ دریں اثنا، مقامی سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ایم پی ضیاء الرحمان برق نے صحافیوں کو بتایا، مسجد میں ''آئی لو محمدؐ'' لکھے ہوئے پوسٹر اور سبز جھنڈا ملا۔ میرے پاس بھی ایسے پوسٹر ہیں اور میں سبز جھنڈا رکھ سکتا ہوں۔ اس کے لیے وہ میرے خلاف کس قسم کا مقدمہ درج نہیں کر سکتے؟'' ایم پی نے انہدام کو غیر قانونی'' قرار دیا اور کہا کہ وہ عدالت سے رجوع کریں گے۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (نارتھ) کلدیپ سنگھ نے بتایا کہ ہفتہ کو نخاسہ تھانہ علاقے کے تحت غیر قانونی مسجد کو ہٹانے کے دوران ڈھانچے کے اندر سے 49 پوسٹر جن پر ''آئی لو محمدؐ'' لکھا ہوا تھا اور پاکستانی پرچم سے مشابہ سبز پرچم برآمد کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس نے بی این ایس کی دفعہ 353(2) (عوامی فساد کو ہوا دینے والے بیانات) کے تحت متولی (نگران) ذاکر سمیت آٹھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے اور تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ انتظامیہ کا دعویٰ ہے کہ مسجد غیر قانونی طور پر قبرستان کے لیے مختص زمین پر تعمیر کی گئی تھی۔ برق نے اپنی رہائش گاہ پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اس کارروائی پر سخت اعتراض ظاہر کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مسجد تقریباً 150 سال پرانی ہے اور 1995 سے اتر پردیش گزٹ میں وقف جائیداد کے طور پر رجسٹرڈ ہے، جس کا نمبر 1951 پر درج ہے۔ آٹھ افراد کے خلاف درج مقدمے پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے رکن پارلیمنٹ نے مزید سوال کیا کہ ہری جھنڈی دکھا کر یا" آئی لو محمدؐ" کہنے سے قانون کی کس دفعہ کی خلاف ورزی ہوئی ہے؟ انھوں نے کہا، مقدمہ کن دفعات کے تحت درج کیا جائے گا؟ اگر میں اپنے عقیدے کے دائرے میں اپنے اللہ اور اپنے نبی سے محبت کرتا ہوں تو اس پر قانون کی کون سی دفعہ لاگو ہوتی ہے؟ براہ کرم مجھے بتائیں۔ آپ کس بنیاد پر مقدمہ درج کریں گے؟ پولیس انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ خوف سے پاک معاشرے کو یقینی بنائے، نہ کہ خوف کی۔ آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں؟ ضلعی تنظامیہ نے کہا کہ انہدام ریونیو عدالتوں کے ذریعے بے دخلی کے احکامات کے بعد کیا گیا۔ حکام نے دعویٰ کیا کہ مسجد تقریباً 1200 مربع میٹر قبرستان کی اراضی پر تعمیر کی گئی تھی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انکت کھنڈیلوال نے کہا کہ تحصیلدار عدالت کے بے دخلی کے حکم کے خلاف مسجد کمیٹی کی اپیل اس وقت مسترد کر دی گئی جب وہ زمین پر اپنے دعوے کی حمایت کرنے والے ثبوت پیش کرنے میں ناکام رہی۔ ایس پی کرشنا کمار بشنوئی نے کہا

غیرت کے نام پر قتل: حیوان بنے باپ اور بھائی نے بیٹی کو پیٹ پیٹ کر مار ڈالا

ہردوئی: 9 جون (پی این ایس) سندیلا تھانہ علاقہ میں غیرت کے نام پر قتل کا ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بغیر بتائے گھر سے نکلنے پر ناراض باپ اور اس کے بھائی نے بیٹی کو بے دردی سے پیٹ پیٹ کر موت کے گھاٹ اتار دیا۔ مزید برآں واقعے کو چھپانے کے لیے ملزمان نے سانپ کے کاٹنے اور جسم پر خودکشی کے نقلی نشانات بنائے۔ اس کے بعد انہوں نے پولیس کو اطلاع دیے بغیر لاش کو جلایا اور شواہد کو مٹا دیا۔ فی الحال پولیس نے چار ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ معلومات کے مطابق یہ واقعہ سندیلا تھانہ علاقہ کے تحت سمد کھیڑا گاؤں میں پیش آیا۔ رام دیال کی 19 سالہ بیٹی شوبھی 3-4 جون کی رات تقریباً 12:00 بجے کسی کو بتائے بغیر چلی گئی۔ وہ صبح تقریباً 4:00 بجے خود گھر لوٹی تو اس سے ناراض ہوکر لڑکی کے والد رام دیال نے جو نشے میں تھا، اپنے بیٹوں منیش اور سریش اور بہو مادھوری کے ساتھ مل کر شوبھی کے ساتھ وحشیانہ حملہ کیا جس سے وہ موقع پر ہی ہلاک ہو گئی۔ موت کے بعد ملزم نے واقعہ کو چھپانے کے لیے پہلے جسم پر سوئی کے نشانات بنا کر سانپ کے ڈسنے کی شکل دی، پھر پھانسی لگا کر خودکشی کی اور پھر لاش کو جلا دیا۔ متوفی کی ماں، رام دیال کی بیوی متھلیش نے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔

پیلی بھیت: بس پر گری ہائی ٹینشن لائن، ڈرائیور اور بیٹے کی موت، 55 مسافر بال بال بچے

پیلی بھیت: 9 جون (پی این ایس) اتر پردیش کے پیلی بھیت میں اتوار کی دیر رات ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ شادی کی بارات سے واپس آنے والی پرائیویٹ بس پر ہائی ٹینشن لائن اچانک ٹوٹ کر گر گئی، جس سے بس میں بجلی کا کرنٹ پھیل گیا اور اس میں آگ لگ گئی۔ اس حادثے میں بس ڈرائیور اور اس کا بیٹا ہلاک ہو گئے، جبکہ شادی کے تقریباً 55 مہمان جو چند منٹ پہلے ہی اترے تھے، بال بال بچ گئے۔ یہ حادثہ جہان آباد تھانہ علاقہ کے گونری وادی گاؤں کے قریب پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق گونری گاؤں سے شادی کی بارات پرائیویٹ بس سے بریلی گئی تھی۔ شادی کی تقریب کے بعد شادی کے مہمانوں کو رات گئے گاؤں میں اتارا گیا اور بس کو واپس جا رہی تھی۔ جب ڈرائیور بس کو واپس لے جا رہا تھا، ایک 11,000kV ہائی ٹینشن لائن ٹوٹ گئی اور سیدھی بس پر جا گری۔

مہوبہ میں چھوٹے بھائی نے بھائی کو بچانے کیلئے ندی میں لگائی چھلانگ، دونوں جاں بحق

مہوبہ: 9 جون (پی این ایس) اتر پردیش پولیس بھرتی کے امتحان سے واپس آنے والے ایک نوجوان کو دھسن ندی میں اپنی زندگی کے سب سے بڑے امتحان کا سامنا کرنا پڑا۔ بڑے بھائی اور بھتیجے کو بچانے کے لیے ندی میں چھلانگ لگانے والے نوجوان خود ڈوب گیا۔ حادثے میں دو بھائی جان کی بازی ہار گئے جب کہ بچے کو بحفاظت نکال لیا گیا۔ یہ واقعہ مہوبا ضلع کے پنواڑی تھانہ علاقے میں واقع جھارکھنڈ دھام میں پیش آیا۔ اطلاعات کے مطابق فتح پور کا رہنے والا راجکمار عرف راجہ (31) پولس کانسٹیبل بھرتی کا امتحان دینے کے لیے مہوبہ آیا تھا۔ امتحان کے بعد، اس نے اپنے بڑے بھائی جتیندر (32) اور خاندان کے دیگر افراد کے ساتھ جھارکھنڈ دھام کا سفر کیا۔

میں اب ہندو مذہب میں واپس نہیں آؤں گا: آیوش ملک

شاملی: 9 جون (پی این ایس) شاملی میں ایک میڈیکل اسٹور کے مالک کے بیٹے آیوش ملک نے 12 سال قبل سناتن دھرم سے اسلام قبول کیا تھا۔ اس کے بعد اس نے چاندنی قریشی نامی خاتون سے شادی کی۔ آیوش کے والد دیوراج ملک نے الزام لگایا کہ چاندنی قریشی، ان کے خاندان اور مولانا نے ان کے بیٹے کو زبردستی مذہب تبدیل کرایا۔ اس نے پولیس میں شکایت بھی درج کرائی۔ اس کے بعد پولیس نے چاندنی قریشی اور اس کے والد کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا۔ ہندو مذہب سے اسلام قبول کرنے والے آیوش ملک نے بتایا کہ ان پر ہندو مذہب میں واپس آنے کے لیے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ تاہم اب اس نے اسلام قبول کرلیا ہے اور وہ کسی بھی حالت میں ہندو مذہب میں واپس نہیں آئے گا۔

یوپی گوشت کی برآمدات میں نمبر ون، بھگوا لباس پہن کر دکھاوا کر رہی ہے سرکاری

شنکراچاریہ اویمکتیشورانند نے آگرہ میں یوپی حکومت پر شدید حملہ

آگرہ: 9 جون (پی این ایس) جیوتر پیٹھ کے شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی آگرہ کی تاج نگر پہنچے۔ شمش آباد کے راستے آگرہ میں داخل ہونے پر مقامی عقیدت مندوں اور سنتوں نے ان کا استقبال کیا۔ اس دوران شنکراچاریہ سوامی اوی ملتیشورانند سرسوتی نے شمش آباد اور آگرہ کے مختلف بڑے چوراہوں پر عوامی جلسوں سے خطاب کیا۔ انہوں نے اسٹیج سے کہا کہ اس ملک گیر عوامی بیداری مہم کا واحد مقصد گائے کو راشٹریہ ماتا قرار دینا ہے۔ لازوال روایت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قدیم زمانے سے ہی شنکراچاریہ کا ملک میں ہر کوئی احترام کرتا ہے۔ تاہم آج اقتدار کی چوٹی پر فائز ایک شخص اپنے انتہائی تکبر سے ہڑپ کر کے مسلسل اعلیٰ ترین کرسی کی توہین کر رہا ہے۔ شنکراچاریہ نے کہا کہ مغلوں اور انگریزوں نے بھی تاریخ میں سنتوں کی اتنی بڑی توہین نہیں کی تھی۔ آج ملک بھر کے بہت سے محب وطن مسلمان بھی گائے کو قانونی طور پر ''مدر کاؤ'' قرار دینے کے مطالبے کی حمایت میں آگے آرہے ہیں۔ لیکن یہ خود ساختہ سناتنیاں یعنی بی جے پی اور سنگھی اس مقدس مطالبے پر مسلمانوں سے بھی زیادہ کمتر ثابت ہو رہے ہیں۔ ریاست کی سیاست پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ریاست کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ کا وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے آگے بالکل نہیں چل رہی ہے۔ اس لیے آج ایک طرف بی جے پی ہے جو سنتوں کا دل سے احترام کرتی ہے تو دوسری طرف ایک بی جے پی ہے جو ان کی بے حد توہین کرتی ہے۔ ہم اچھی بی جے پی کو تہہ دل سے قبول کرتے ہیں جو سنتوں کا احترام کرتی ہے اور بی جے پی کی غلط پالیسیوں کی سخت مخالفت کرتی ہے۔ شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی کی یہ خصوصی گئوشتی یاترا بنیادی طور پر گائے کے تحفظ اور ہندو سماج کو بیدار کرنے کے مقدس مقصد کے ساتھ پورے ملک میں نکالی جا رہی ہے۔ شمش آباد کے بعد یہ قافلہ راج پور چونگی کے مشہور پرشورام مندر پارک میں منعقدہ ایک عظیم الشان مرکزی تقریب میں پہنچا۔ شنکراچاریہ سوامی اویمکتیشورانند سرسوتی نے بھیڑ سے خطاب کیا اور ایک بڑی سیاسی اپیل کی۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ آئندہ انتخابات میں صرف محب وطن افراد کو ہی اقتدار کے لیے منتخب کریں جو کھلے عام گائے کو اپنی ماں تسلیم کریں۔

جونپور کے شاہی قلعہ میں یوگا ڈے کی مرکزی تقریب: ضلع مجسٹریٹ نے 21 جون کو ہونے والی شاندار تقریب کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔

جواں دوست

جیب کترے کی مہربانی!!

یوں تو ہر برادری میں اچھے برے لوگ ہوتے ہیں ہر مذہب میں بھی اچھے برے لوگ ہوتے ہیں ہر سماج ہر معاشرے اور ہر سوسائٹی میں اچھے برے لوگ پائے جاتے ہیں چاہے سرمایہ دار ہو یا مزدور، امیر ہو یا غریب، شہری ہو یا دیہاتی ہر جگہ ہر قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اچھے سے اچھے لوگوں کے قدم بھی پھسل جایا کرتے ہیں کبھی لالچ میں اجایا کرتے ہیں ویسے ہی کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ڈاکوؤں کو بھی رحم اجاتا ہے چوروں کی بھی غیرت جاگ جایا کرتی ہے اور جیب کتروں کو بھی کبھی کبھی دل کی گہرائیوں سے کچھ سوچنے کے لیے اور سوچنے کے بعد بہترین فیصلہ لینے کے لیے مجبور ہو جانا پڑتا ہے اسی چیز کو احساس کہا جاتا ہے اور اسی چیز کو ضمیر کہا جاتا ہے۔ ظاہر بات ہے کہ جس کا ضمیر جو گوارا کرتا ہے وہ انسان وہی کام کرتا ہے ایسی ہی ایک کہانی ایک واقعہ تحریر کرنا بہت ہی مناسب لگتا ہے جو دلچسپ بھی ہے اور سبق اموز بھی ہے بس سے لوگ سفر کر رہے ہیں پوری بس کھچا کھچ بھری ہوئی ہے کسی کو کہیں جانا ہے تو کسی کو کہیں جانا ہے ایسے میں ایک مقام پر بس رکتی ہے ایک انسان بس سے جیسے ہی نیچے اترتا ہے تو اس کے ساتھ ہی دوسرا شخص بھی نیچے اترتا ہے اور پہلے والے شخص کو دھکے مارتا ہوا اگے بڑھتا ہے اب جسے دھکا مارا ہے وہ انسان اسے مخاطب کر کے کہتا ہے او بھائی تجھے کہیں چوٹ تو نہیں لگی تو وہ شخص جواب دیتا ہے کہ نہیں مجھے کہیں چوٹ نہیں لگی پہلے والے شخص نے کہا ٹھیک ہے جاؤ وہ شخص اگے بڑھ جاتا ہے لیکن دھکا مارنے کے وقت وہ اس کی جیب سے پرس نکال لیتا ہے۔ اب پہلے والا شخص جسے بھوک بھی لگی تھی اور پیاس بھی لگی تھی ایک دکان پر پہنچتا ہے اور دکاندار سے ایک بسکٹ مانگتا ہے دکاندار جب بسکٹ دیتا ہے تو یہ شخص پیسہ دینے کے لیے اپنی جیب پر ہاتھ ڈالتا ہے تو جیب خالی ہے جیب کے اندر پرس نہیں ہے ادھر ادھر ہاتھ لے جاتا ہے اور اس کے بعد اس کا چہرہ اڑ جاتا ہے اور دکاندار سمجھ جاتا ہے کہ اس کے ساتھ کوئی حادثہ پیش اگیا ہے پوچھتا ہے کہ اخر کیا ہوا وہ شخص جواب دیتا ہے میری جیب سے کسی نے پرس نکال لیا ہے اور میرے اس پرس میں ہی پیسے بھی تھے۔ ادھر جیب کترا کافی خوش ہے کی مجھے اج برس ہاتھ لگا ہے اس میں جو بھی رقم ہوگی اب وہ میری ہوگی گویا وہ پرس کھولتا ہے تو اس میں سے صرف 100 روپے کا ایک نوٹ نکلتا ہے اور ساتھ ہی ایک خط بھی برامد ہوتا ہے جس پہ لکھا ہوتا ہے کہ اے میری ماں اج میرے پاس صرف 100 روپے ہی ہیں اخر میں کتنا بدنصیب ہوں کہ تیری دوا بھی نہیں لاسکتا اور میرے اندر اتنی ہمت نہیں کہ میں کسی کے اگے ہاتھ پھیلاؤں کسی سے بھیک یا مدد مانگوں میں تلملاتی ہوئی دھوپ میں بھوک و پیاس سے نڈھال ہوں لیکن روزی روٹی کی تلاش میں ہوں مجھے اپنی فکر نہیں لیکن ائے ماں مجھے تیری فکر ہے تیری بیماری کی فکر ہے تیرے علاج کی فکر ہے تیری دوا کی فکر ہے اور مجھے اپنے پروردگار پر پورا بھروسہ ہے کہ وہی میری مدد کرے گا۔ اتنا کہنے کے بعد وہ شخص روزی روٹی کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹکتا پھرتا ہے کہ پھر اسی جیب کترے سے ملاقات ہوتی ہے اور پھر وہ دھکا مار کر اگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ شخص اس دھکا مارنے والے کا ہاتھ پکڑ کر کہتا ہے کہ مجھے ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ اج کے پہلے بھی میرا تم سے کبھی آمنا سامنا ہوا ہے تو وہ شخص جواب دیتا ہے کہ ارے بھائی یہ دنیا گول ہے گھوم پھر کر انسان کو اسی جگہ انا ہے جہاں سے وہ چلتا ہے بالکل ہوسکتا ہے کہ میری تم سے کبھی ملاقات ہوئی ہو کبھی بات چیت ہوئی ہو کبھی آمنا سامنا ہوا ہو اتنا کہنے کے بعد وہ شخص اگے بڑھ جاتا ہے جس شخص کو دھکا مارا تھا اب وہ شخص بھی روزی روٹی کی تلاش میں اگے بڑھتا ہے اچانک اس کا ہاتھ جیب کی طرف بڑھتا ہے تو اسے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میری جیب میں پرس موجود ہے وہ شخص اپنی جیب میں ہاتھ ڈالتا ہے تو واقعی پرس موجود رہتا ہے وہ جب پرس کو نکال کر دیکھتا ہے تو اس میں ایک ہزار روپے موجود ہیں اور ساتھ ہی ایک خط بھی موجود ہے جس میں تحریر کیا ہوا تھا کہ او میرے بھائی میں ایک جیب کترا ضرور ہوں لیکن اتنا سخت بھی نہیں ہوں کہ کسی کی ماں کے دوا اور علاج کے پیسوں کو بھی ہڑپ کر جاؤں میں نے بس سے اترتے ہوئے تمہیں دھکا مارا تھا۔

قوموں کا مستقبل تعلیم وترقی اور ٹیکنالوجی پر منحصر

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

کسی بھی قوم کی تاریخ اٹھا کر دیکھئے، ایک حقیقت پوری وضاحت کے ساتھ سامنے آتی ہے کہ ترقی، استحکام، خودمختاری اور عالمی وقار کا راستہ ہمیشہ علم وتعلیم سے ہو کر گزرا ہے۔ دولت، وسائل اور جغرافیائی اہمیت وقتی برتری تو دے سکتے ہیں، مگر مستقل عزت اور پائیدار ترقی صرف وہی قوم حاصل کرتی ہے جو اپنے تعلیمی نظام کو مضبوط بناتی ہے۔ دنیا کی بڑی تہذیبوں سے لے کر جدید عالمی طاقتوں تک، ہر کامیابی کے پس منظر میں ایک مضبوط فکری و تعلیمی بنیاد موجود رہی ہے۔ آج اکیسویں صدی کے تیسرے عشرے میں دنیا ایک نئی تبدیلی کے مرحلے سے گزر رہی ہے۔ مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل معیشت، سائنسی تحقیق، خودکار نظام، عالمی رابطہ کاری اور معلوماتی انقلاب نے زندگی کے انداز بدل دیے ہیں۔ ایسے ماحول میں تعلیم محض روزگار کا ذریعہ نہیں رہی بلکہ بقا، شناخت اور قیادت کا مسئلہ بن چکی ہے۔ اب وہی معاشرے آگے بڑھ سکیں گے جو اپنی نئی نسل کو صرف معلومات نہیں بلکہ تجزیہ، تخلیق، کردار، مہارت اور مقصد حیات سے جوڑیں گے۔ افسوس کہ ہمارے معاشرے میں تعلیم کے بارے میں عمومی بیداری کے باوجود اس کے اصل مفہوم پر سنجیدہ غور کم ہوتا جا رہا ہے۔ والدین بچوں کو بہترین اداروں میں داخل کرانے کیلئے کوشاں ہیں، تعلیمی اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، مگر ایک بنیادی سوال اپنی جگہ موجود ہے کہ کیا ہم تعلیم یافتہ افراد تیار کر رہے ہیں یا صرف امتحان پاس کرنے والے افراد؟ یہ حقیقت تشویش ناک ہے کہ آج ڈگریوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے لیکن فکری گہرائی، مطالعے کی عادت اور معاشرتی ذمہ داری کا احساس اسی تناسب سے نہیں بڑھ رہا۔ عمارتیں جدید ہوگئی ہیں، مگر کئی جگہ تعلیم اپنی روح کھوتی محسوس ہو رہی ہے۔ تعلیم کا مقصد صرف معاشی کامیابی نہیں بلکہ انسان سازی ہے، اور جب تعلیم انسان سازی سے الگ ہو جائے تو معاشرے علم کے باوجود فکری بحران کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اسلام نے تعلیم کو محض دنیاوی ضرورت نہیں بلکہ انسانی عظمت کا سرچشمہ قرار دیا ہے۔ پہلی وحی کا آغاز ہی 'اقراء' سے ہوا۔ نبی کریمؐ نے علم حاصل کرنے کو عبادت اور اہل علم کو معاشرے کی روشنی قرار دیا۔ مسلم تاریخ اس بات کی روشن مثال ہے کہ جب مسلمانوں نے علم کو اپنا شعار بنایا تو دنیا کے علمی مراکز انہی کے گرد قائم ہوئے۔ بغداد، قرطبہ اور دمشق صرف سیاسی طاقت کی علامت نہیں تھے بلکہ تحقیق، تخلیق اور فکری آزادی کے مراکز تھے۔ لیکن موجودہ منظرنامہ ایک سوال کھڑا کرتا ہے: کیا ہم نے علم کو عبادت اور ترقی دونوں کے درجے سے نیچے لا کر صرف ملازمت تک محدود کر دیا ہے؟ آج ہمارے تعلیمی نظام کے سامنے کئی بڑے چیلنج موجود ہیں۔ ایک طرف معیارِ تعلیم کا مسئلہ ہے، دوسری طرف عدم مساوات۔ ایک طبقہ جدید ترین وسائل کے ساتھ تعلیم حاصل کر رہا ہے جبکہ دوسرا طبقہ بنیادی سہولتوں سے بھی محروم ہے۔ شہروں اور دیہات کے درمیان تعلیمی فرق، معاشی رکاوٹیں، اساتذہ کی کمی اور وسائل کی غیر مساوی تقسیم مستقبل کے لیے ایک بڑا سوال ہیں۔ ایک اور حقیقت یہ بھی ہے کہ ہمارا موجودہ نظام اکثر اوقات یادداشت کو ذہانت اور نمبروں کو قابلیت سمجھ لیتا ہے۔ طالب علم برسوں تعلیم حاصل کرتا ہے مگر عملی زندگی کے مسائل، تحقیق، اظہار اور قیادت کی صلاحیت میں کمزور رہ جاتا ہے۔ اس رجحان نے تخلیقی قوتوں کو محدود کیا ہے۔ اسی دوران ڈیجیٹل دنیا نے ایک نیا چیلنج پیدا کیا ہے۔ معلومات کی فراوانی کے باوجود مطالعے کا ذوق کمزور پڑ رہا ہے۔ نوجوان مسلسل اسکرین سے جڑے ہوئے ہیں مگر کتابوں سے دور ہوتے جا رہے ہیں۔ مختصر ویڈیوز اور فوری معلومات نے گہرے مطالعے اور سنجیدہ غور و فکر کی روایت کو متاثر کیا ہے۔ اگر یہی رجحان جاری رہا تو آنے والی نسل معلومات تو رکھے گی مگر بصیرت سے محروم ہو سکتی ہے۔ تعلیم کے بحران کا ایک اہم پہلو اخلاقی و تربیتی کمزوری بھی ہے۔ اگر تعلیمی ادارے صرف پیشہ ور افراد پیدا کریں اور اچھے انسان پیدا نہ کریں تو معاشرہ توازن کھو دیتا ہے۔ آج بعض اوقات اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد بھی سماجی ذمہ داری، دیانت اور کردار کے میدان میں کمزور نظر آتے ہیں۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ معلومات اور تربیت میں فرق موجود ہے۔ یہاں مدارسِ اسلامیہ کا کردار بھی نہایت اہم ہے۔ مدارس نے صدیوں سے دین، زبان، روایت اور تہذیب کی حفاظت کی ہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ مدارس اپنی بنیادی شناخت برقرار رکھتے ہوئے عصری آگاہی، ٹیکنالوجی، زبانوں اور سماجی علوم کے بنیادی تعارف کو بھی شامل کریں تاکہ طلبہ بدلتی دنیا کو بہتر انداز میں سمجھ سکیں اور دین کی نمائندگی زیادہ مؤثر طریقے سے کر سکیں۔ اساتذہ اس پورے منظرنامے میں محض ملازم نہیں بلکہ قوم کے معمار ہیں۔ ایک استاد صرف کتاب نہیں پڑھاتا بلکہ نسلوں کی سوچ بناتا ہے۔ اسی طرح والدین بھی تعلیمی عمل کے شریک ہیں۔ گھر اگر مطالعے، گفتگو، نظم و ضبط اور اخلاقی ماحول سے خالی ہو تو بہترین ادارے بھی محدود نتائج دیتے ہیں۔ تعلیم کو صرف روزگار سے جوڑنا ایک محدود تصور ہے۔ تعلیم دراصل شعور پیدا کرتی ہے، انسان کو سوال کرنا سکھاتی ہے، حق و باطل میں فرق سمجھاتی ہے، معاشرے کی تعمیر کرتی ہے اور قوموں کو وقار عطا کرتی ہے۔ اگر تعلیمی اداروں میں تحقیق، اختراع، اخلاق اور سماجی ذمہ داری کو ترجیح دی جائے تو ہماری نئی نسل صرف ملازمت تلاش کرنے والی نسل نہیں بلکہ مستقبل تخلیق کرنے والی نسل بن سکتی ہے۔ آج ضرورت نعروں کی نہیں، اجتماعی عزم کی ہے۔ حکومت اپنی ترجیحات درست کرے، تعلیمی ادارے معیار بہتر بنائیں، مدارس عصری آگاہی سے فائدہ اٹھائیں، اساتذہ اپنے مقام کو محسوس کریں، والدین گھروں کو علمی ماحول دیں اور نوجوان علم کو کامیابی کی اصل بنیاد سمجھیں۔ یاد رکھنا چاہیے کہ قوموں کی شکست سرحدوں پر نہیں بلکہ ذہنوں میں شروع ہوتی ہے، اور ان کی فتح درسگاہوں میں جنم لیتی ہے۔

تشبہ بالاقوام کا اسلامی تصور: حدود، اصول اور معاصر اطلاقات

پروفیسر ابوزاہد شاہ
سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

اسلامی تعلیمات کا ایک اہم مقصد مسلمانوں کی دینی شناخت، تہذیبی انفرادیت اور فکری استقلال کا تحفظ ہے۔ اسی تناظر میں ''تشبہ بالاقوام'' کا مسئلہ اسلامی فکر میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ یہ براہ راست مسلم تشخص، تہذیبی خودمختاری اور فکری وابستگی سے متعلق ہے۔ تاجدار کائناتؐ نے ارشاد فرمایا ترجمہ: جو شخص کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے، وہ انہی میں سے شمار ہوتا ہے۔ یہ حدیث پاک اسلامی تہذیب میں تحفظِ تشخص کے ایک اہم اصول کی بنیاد فراہم کرتی ہے۔ تاہم اس صحیح فہم فقہی، اصولی، سماجی اور تاریخی تناظر کو ملحوظ رکھنے سے ہی ممکن ہے، کیونکہ اسلام ہر قسم کی مشابہت کو ممنوع قرار نہیں دیتا بلکہ اس کے لیے متعین اصول وضوابط اور واضح حدود مقرر کرتا ہے۔ لغوی اعتبار سے ''تشبہ'' کسی شخص، گروہ یا قوم کی مشابہت اختیار کرنے کو کہتے ہیں، جبکہ شرعی اصطلاح میں اس سے مراد کسی غیر مسلم قوم کے ان مخصوص مذہبی یا تہذیبی شعائر اور امتیازی علامات کو اپنانا ہے جو ان کی شناخت اور امتیاز کا مظہر ہوں۔ مذہب شافعی کے جلیل القدر محدث وفقیہ علامہ ابن حجر ہیتمیؒ (1567-1504/974-909) رقمطراز ہیں کہ تشبہ دراصل کسی قوم کے خاص شعائر اور امتیازی علامات کو اختیار کرنے کا نام ہے۔ قرآن مجید مسلمانوں کو اپنی دینی شناخت برقرار رکھنے اور باطل افکار و رجحانات کی پیروی سے اجتناب کی تلقین کرتا ہے۔ ارشاد ربانی ہو رہا ہے: ترجمہ اور جو حق تمہارے پاس آچکا ہے، اس کے بعد ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔ یہ آیت پاک اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ حق کا معیار انسانی خواہشات یا معاشرتی رجحانات یا اکثر آراء نہیں بلکہ وحی الٰہی ہے۔ جب حق وحی الٰہی کے ذریعہ واضح ہو جائے تو کسی فرد، گروہ، یا قوم کی خواہشات کو اس پر ترجیح دینا جائز نہیں رہتا۔ چنانچہ ایک مومن کی ذمہ داری ہے کہ وہ ہر حال میں حق کو مقدم رکھے، خواہ اس کے مقابلے میں ذاتی مفادات، معاشرتی دباؤ یا عوامی رجحانات ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی طرز عمل اتباعِ وحی، استقامتِ دین اور حقیقی بندگی الٰہی کا مظہر ہے۔ اور ایک مقام پر قرآن مجید ارشاد فرماتا ہے ترجمہ: تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔ یہ آیت پاک عقائد و اصول میں اہل ایمان اور اہل باطل کے درمیان امتیاز اور استقامتِ دین کا واضح اعلان ہے۔ دین اسلام عدل، رواداری اور پُرامن بقائے باہمی کی تعلیم دیتے ہوئے بھی عقائد اور اصول کے باب میں کسی قسم کی مداہنت یا مصالحت کو قبول نہیں کرتا۔ فقہائے اسلام نے تشبہ کے مسئلے کو نہایت باریک بینی سے واضح کیا ہے۔ ان کے نزدیک ہر مشابہت ممنوع نہیں بلکہ اس کا حکم اس کی نوعیت، مقصد اور عرف کے اعتبار سے متعین ہوتا ہے۔ چنانچہ وہ مشابہت ناجائز ہے جو غیر مسلم اقوام کے مخصوص مذہبی شعائر، عبادات یا امتیازی علامات میں ہو۔ علامہ ابن عابدینؒ (1836-1784/1252-1198) لکھتے ہیں ترجمہ: تشبہ ممانعت کے درجے میں اسی وقت ہوتا ہے جب کوئی چیز ان (غیر مسلموں) کا مخصوص شعار اور امتیازی علامت ہو۔ اسی اصول کی بنا پر وہ امور جو مشترک انسانی تمدن، عرف عام اور اجتماعی تجربے کا حصہ بن چکے ہوں اور کسی مخصوص مذہب یا قوم کی علامت نہ ہوں، ان میں اصل حکم اباحت ہے۔ جدید تعلیمی نظام، سائنسی تحقیقات، طبی علوم، صنعتی و تکنیکی ترقی، مواصلاتی ذرائع، اور انتظامی نظم اسی نوع کے امور ہیں۔ چونکہ یہ اپنی ذات میں نہ عبادات ہیں اور نہ مذہبی شعائر، اس لیے ان سے استفادہ تشبہ ممنوع میں داخل نہیں بلکہ مصالحِ مباحہ اور امور عادیہ کے تحت جائز بلکہ بعض اوقات مطلوب و مستحسن قرار پاتا ہے۔ شریعت علمِ نافع، حکمت اور مفید انسانی تجربات کے حصول کی حوصلہ افزائی کرتی ہے، خواہ ان کا ظہور کسی بھی قوم یا تہذیب میں ہوا ہو۔ تشبہ کا مفہوم ہمیشہ منفی نہیں ہوتا۔ شریعتِ اسلامی بعض صورتوں میں نیکوکاروں، صالحین، علماء اور اہل تقویٰ کی مشابہت اختیار کرنے کو اور ان کے نقشِ قدم پر چلنے کو پسندیدہ قرار دیتی ہے رسول اللہؐ نے ارشاد مبارک فرمایا ترجمہ: انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے۔ اسی بنا پر اہل تصوف نے صحبتِ صالحین کو تزکیہ نفس، اصلاحِ باطن، سلوک اور احسان کا بنیادی ذریعہ قرار دیا ہے۔ امام غزالیؒ (1111-1058/505-450) کے نزدیک انسانی نفس طبعاً اثر پذیر ہے اس لیے نیک لوگوں کی معیت اور ان کی موافقت انسان کے اخلاق و کردار کی تعمیر میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ اس تناظر میں حقیقی تشبہ کا تعلق ظاہری مشابہت سے زیادہ قلبی کیفیت، اخلاصِ نیت، حسن اخلاق اور اتباع سنت سے ہے۔ یہی وہ تشبہ ہے جو انسان کو روحانی ارتقاء، اخلاقی پاکیزگی اور قربِ الٰہی کی منازل تک پہنچانے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ تشبہ کا مسئلہ صرف فقہی نہیں بلکہ اس کے گہرے سماجی اور نفسیاتی پہلو بھی ہیں۔ جدید عمرانیات کے مطابق انسان اپنے ماحول اور اور اجتماعی شناخت سے گہرا اثر قبول کرتا ہے، جس کے نتیجے میں اس کے افکار، اقدار اور طرزِ عمل تشکیل پاتے ہیں۔ اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ابن خلدون نے لکھا کہ مغلوب قوم غالب قوم کی تقلید کو باعثِ کمال سمجھتی ہے جس کے نتیجے میں تہذیبی غلبہ رفتہ رفتہ فکری اور ثقافتی اثر پذیری میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ عصر حاضر میں ذرائع ابلاغ، تعلیمی نظام اور ڈیجیٹل ٹکنالوجی نے اس اثر پذیری کو مزید وسعت دی ہے، جس کے باعث تشبہ کا موضوع نئی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ عالمگیریت کے موجودہ دور میں اسلام ایک طرف مفید علمی، سائنسی اور تمدنی تبادلوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور دوسری طرف دینی اقدار اور اسلامی تشخص کے تحفظ پر زور دیتا ہے۔ اس لیے مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر فکری اور تہذیبی رجحان کو قرآن و سنت کی کسوٹی پر پرکھے، جدید علوم اور انسانی تجربات سے استفادہ کرے، مگر اپنی ایمانی، اخلاقی اور تہذیبی شناخت کو برقرار رکھے۔ حاصلِ کلام یہ ہے کہ شریعت اسلامی نے تشبہ کے باب میں نہ مطلق ممانعت اختیار کی ہے اور نہ غیر مشروط اجازت دی ہے، بلکہ اعتدال، حکمت اور مقصدیت پر مبنی متوازن اصول وضع کیے ہیں۔ ان اصولوں کے مطابق غیر مسلم اقوام کے مخصوص مذہبی شعائر اور متیازی علامات کی پیروی ممنوع ہے، جبکہ مشترک تمدنی، معاشرتی اور سائنسی امور میں اصل حکم جواز کا ہے۔ لہٰذا تشبہ بالاقوام کا اسلامی تصور دراصل مسلم تشخص، فکری خودمختاری اور تہذیبی وقار کے تحفظ سے متعلق ہے۔

اقتدار کی منتقلی سے حکمرانی کے امتحان تک کرناٹک میں نئی قیادت کے سامنے سیاسی استحکام اور سماجی توازن کا چیلنج

عبدالحلیم منصور

نہیں ہے ناامید اقبال اپنی کشتِ ویراں سے
ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت کے زرخیز ہے ساقی

کرناٹک کی سیاست ایک ایسے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں محض حکومت نہیں بدلی بلکہ ریاست کے سیاسی، سماجی اور نظریاتی مستقبل سے متعلق کئی بنیادی سوالات بھی نئے سرے سے جنم لے چکے ہیں۔ بظاہر یہ سدارامیا سے ڈی کے شیوکمار تک اقتدار کی منتقلی ہے، لیکن حقیقت میں یہ تبدیلی اس سے کہیں زیادہ گہری اور دور رس اہمیت کی حامل ہے۔ یہ ایک ایسے سیاسی دوراہے کی نشاندہی کرتی ہے جہاں سماجی انصاف، اقلیتوں کی نمائندگی، پسماندہ طبقات کے حقوق، فرقہ وارانہ ہم آہنگی، معاشی استحکام اور کانگریس کے مستقبل کی سیاست ایک دوسرے سے جڑ کر سامنے آ رہے ہیں۔ تقریباً تین برس قبل جب کانگریس نے کرناٹک میں تاریخی کامیابی حاصل کی تھی تو اس کامیابی کو صرف ایک انتخابی جیت نہیں سمجھا گیا تھا۔ یہ دراصل اس سماجی اتحاد کی کامیابی تھی جسے سدارامیا نے اپنی "اہندا" سیاست کے ذریعے برسوں میں مضبوط کیا اور جسے ڈی کے شیوکمار نے اپنی غیر معمولی تنظیمی صلاحیت، سیاسی حکمت عملی اور زمینی رابطوں کے ذریعے اقتدار تک پہنچانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اسی لیے آج جب اقتدار کی باگ ڈور باضابطہ طور پر ڈی کے شیوکمار کے ہاتھوں میں آچکی ہے تو اصل سوال یہ نہیں کہ نیا وزیراعلیٰ کون ہے، بلکہ یہ ہے کہ کیا وہ اس سماجی اور سیاسی اتحاد کو برقرار رکھ سکیں گے جس نے کانگریس کو اقتدار تک پہنچایا تھا؟ سدارامیا اور ڈی کے شیوکمار صرف دو افراد نہیں بلکہ کانگریس کے اندر دو مختلف سیاسی اسالیب اور دو مختلف عوامی امیجز کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سدارامیا ایک ایسے سیاست دان کے طور پر جانے جاتے ہیں جو اپنے خیالات کے اظہار میں غیر معمولی بے باکی رکھتے ہیں۔ ان کی سیاست کا مرکز سماجی انصاف، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں کے حقوق رہے ہیں۔ دوسری جانب ڈی کے شیوکمار ایک ایسے رہنما ہیں جو سیاسی توازن، تنظیمی مہارت اور زمینی حقیقتوں کے مطابق حکمت عملی ترتیب دینے کی صلاحیت کے لیے مشہور ہیں۔ وہ نپی تلی گفتگو کرتے ہیں، سیاسی اشاروں اور پیغامات کی اہمیت کو بخوبی سمجھتے ہیں اور غیر ضروری محاذ آرائی سے گریز کرتے ہیں۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان ایک اور نمایاں فرق مذہبی شناخت کے حوالے سے بھی دیکھا جاتا ہے۔ سدارامیا کی شخصیت میں سیکولرازم اور سماجی انصاف کا رنگ نمایاں تھا، جبکہ ڈی کے شیوکمار اپنی مذہبی وابستگیوں اور روحانی رجحانات کو کبھی چھپاتے نہیں۔ وزارتِ اعلیٰ سنبھالنے کے بعد ان کے اقدامات، مذہبی رسومات میں شرکت اور مختلف مذہبی شخصیات سے قربت اسی پہلو کو اجاگر کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سیاسی مبصرین کی ایک بڑی تعداد کا خیال ہے کہ بی جے پی کے لیے ڈی کے شیوکمار کو "ہندو مخالف" یا "اقلیت نواز" قرار دے کر وہ سیاسی فائدہ حاصل کرنا آسان نہیں ہوگا جو ماضی میں بعض مواقع پر حاصل کیا جاتا رہا ہے۔ یہ پہلو محض علامتی اہمیت نہیں رکھتا بلکہ آنے والے برسوں کی سیاست پر براہ راست اثر انداز ہو سکتا ہے۔ بعض مبصرین یہاں تک رائے رکھتے ہیں کہ اگر سدارامیا مزید دو برس اقتدار میں رہتے تو بی جے پی کے لیے سیاسی حملوں کی گنجائش نسبتاً زیادہ موجود رہتی، لیکن ڈی کے شیوکمار کی آمد نے سیاسی مقابلے کی نوعیت ہی بدل دی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بی جے پی کے اندر بھی ریاستی سطح پر نئی حکمت عملی اور نئی قیادت کی ضرورت پر غور و فکر شروع ہو چکا ہے۔ تاہم اقتدار کی منتقلی کے فوراً بعد سامنے آنے والے بعض واقعات نے یہ بھی واضح کر دیا ہے کہ نئی حکومت کا راستہ اتنا ہموار نہیں جتنا بظاہر دکھائی دیتا ہے۔ قلمدانوں کی تقسیم کے بعد سینئر رہنما رام لنگا ریڈی کی ناراضی اور استعفیٰ نے اس حقیقت کو نمایاں کر دیا کہ حکومت کے آغاز کے ساتھ ہی سیاسی بے چینی اور اندرونی اختلافات کے آثار بھی سامنے آنے لگے ہیں۔ اگرچہ وزیراعلیٰ نے فوری مداخلت کرتے ہوئے ناراض قیادت کو منانے کی کوشش شروع کی، لیکن یہ واقعہ اس حقیقت کی یاددہانی ہے کہ اقتدار حاصل کرنا اور اقتدار کو مستحکم رکھنا دو الگ مرحلے ہیں۔ کانگریس کے اندر مختلف سیاسی و مذہبی دھڑوں، علاقائی توقعات اور شخصی خواہشات کے درمیان توازن برقرار رکھنا ڈی کے شیوکمار کے لیے ابتدائی اور اہم ترین امتحانات میں سے ایک ہوگا۔ مسلمانوں کے نقطۂ نظر سے دیکھا جائے تو اقتدار کی یہ تبدیلی امید اور تشویش دونوں پہلو اپنے ساتھ لائی ہے۔ ایک طرف قانون ساز کونسل کے انتخابات میں مسلم امیدواروں کو نظرانداز کیے جانے، کابینہ کی ابتدائی تشکیل میں مناسب نمائندگی نہ ملنے اور داونگیرے ضمنی انتخاب کے بعد پیدا ہونے والی ناراضی نے بے چینی کو جنم دیا، تو دوسری طرف بعض فیصلوں کو مثبت اشارے کے طور پر بھی دیکھا گیا ہے۔ راجیہ سبھا کے لیے منصور علی خان کی نامزدگی، پریانک کھرگے کو اہم ذمہ داری دینا اور بی کے ہری پرساد جیسے تجربہ کار اور دوٹوک موقف رکھنے والے رہنما کو ریاستی کانگریس کی قیادت سونپنا ایسے فیصلے ہیں جنہوں نے سیکولر اور اقلیتی حلقوں میں ایک حد تک اعتماد پیدا کیا ہے۔ خصوصاً بی کے ہری پرساد کی تقرری محض ایک تنظیمی فیصلہ نہیں سمجھی جا رہی۔ وہ ان چند کانگریسی رہنماؤں میں شمار ہوتے ہیں جو اقتدار کے ایوانوں میں بیٹھ کر بھی سچ بولنے کی روایت رکھتے ہیں۔ کئی مواقع پر انہوں نے اپنی ہی پارٹی کی حکومت کو آئینہ دکھایا، عوامی مسائل کی نشاندہی کی اور سیاسی مصلحتوں کے بجائے اصولی مؤقف اختیار کیا۔ اسی لیے ان کی تقرری کو کانگریس کے اندر نظریاتی توازن اور سیکولر شناخت کے استحکام کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ اسی طرح وزارت میں بطور وزیر داخلہ پریانک کھرگے کی موجودگی بھی ایک اہم سیاسی پیغام رکھتی ہے۔ فرقہ وارانہ سیاست، نفرت انگیز بیانیوں اور جمہوری اداروں پر دباؤ کے خلاف ان کا واضح مؤقف کسی سے پوشیدہ نہیں۔

گروپ ڈی کا میدانِ جنگ: کیا میزبان امریکہ، ترکی، پیرا گوئے جیسے حریفوں کے وار جھیل پائے گا؟

نئی دہلی۔ 9/جون۔ گروپ ڈی کو 2026ء فیفا ورلڈ کپ کے سب سے دلچسپ اور سنسنی خیز گروپس میں سے ایک قرار دیا جا رہا ہے، جس میں میزبان امریکہ کے ساتھ پیرا گوئے، ترکیہ اور آسٹریلیا جیسی سخت جان ٹیمیں شامل ہیں۔ امریکہ اس بار زبردست دباؤ کے ساتھ میدان میں اترے گا، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ہوم گراؤنڈ پر ایک شاندار کارکردگی ملک میں فٹ بال کے مستقبل کو بلندیوں پر پہنچا سکتی ہے۔ کرسچن پلسک کی قیادت میں یہ نوجوان اور باصلاحیت اسکواڈ گروپ میں ٹاپ کرنے کے لیے فیورٹ مانا جا رہا ہے۔ دوسری جانب، پیرا گوئے کی ٹیم اپنے کوچ گستاوو الفارو کی نفسیاتی حکمتِ عملی اور قیادت کے مرہونِ منت ایک نئے عزم کے ساتھ پہنچی ہے۔ الفارو نے ایک جدوجہد کرتی ہوئی ٹیم کو جنوبی امریکہ کی سب سے حیران کن کوالیفائر ٹیم میں تبدیل کر دیا ہے۔ ان کا مضبوط دفاع اور ڈسپلن کسی بھی حریف کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ ترکیہ کی ٹیم 2002ء کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ میں واپسی کر رہی ہے۔ آردا گولر اور کینان یلدز جیسے ابھرتے ہوئے ستاروں پر مشتمل یہ نئی نسل ترکیہ کو ٹورنامنٹ میں بہت آگے لے جانے کی صلاحیت رکھتی ہے، تاہم کھیل میں تسلسل کا نہ ہونا ان کا بڑا مسئلہ رہا ہے۔ ادھر آسٹریلیا (ساکروز) اپنے روایتی عزم، جذبے اور بہترین تنظیمی کھیل کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ اگرچہ ٹیم میں عالمی سطح کے بڑے اسٹارز موجود نہیں ہیں، لیکن آسٹریلیا نے ماضی میں بڑے ٹورنامنٹس میں توقعات سے بڑھ کر پرفارم کیا ہے۔ چونکہ اس گروپ کی ہر ٹیم اگلے راؤنڈ میں پہنچنے کی اہل ہے، اس لیے گروپ ڈی میں کانٹے کے مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ امریکی فٹ بال ٹیم کے لیے یہ ورلڈ کپ تاریخ کا سب سے اہم ترین معرکہ ثابت ہو سکتا ہے، جہاں داؤ پر بہت کچھ لگا ہوا ہے۔ ہوم گراؤنڈ پر بہترین کارکردگی ملک میں اس کھیل کی مقبولیت کو چار چاند لگا سکتی ہے، جبکہ ایک آسان گروپ سے جلد باہر ہو جانا برسوں کی محنت پر پانی پھیر سکتا ہے۔ بطور شریک میزبان، امریکہ کو کوالیفائنگ کے مشکل مرحلے سے نہیں گزرنا پڑا، جس کی وجہ سے مینیجر ماریشیو پوچیٹینو کے اسکواڈ کی تیاریوں پر سوالات قائم ہیں، لیکن ٹیم پر دباؤ کے حوالے سے کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ 2022ء کے قطر ورلڈ کپ میں آخری 16 میں جگہ بنانے والی امریکی ٹیم کے لیے کم از کم ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچنا لازمی ہے۔ گروپ D میں سب سے اعلیٰ رینکنگ رکھنے کی وجہ سے امریکہ کا ہدف گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنا ہوگا تاکہ ناک آؤٹ مرحلے کی راہ آسان ہو سکے۔ اگر امریکہ گروپ ٹاپ کرتا ہے تو راؤنڈ آف 32 میں اس کا سامنا کسی دوسرے گروپ کی تیسرے نمبر کی ٹیم (امکان ہے کہ کینیڈا) سے ہوگا، جس سے 2002ء کے بعد پہلی بار کوارٹر فائنل میں پہنچنے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ کرسچن پلسک کا ماننا ہے کہ یہ اب تک کا مضبوط ترین امریکی اسکواڈ ہے اور ہوم کراؤڈ کا سپورٹ ان کے لیے بارود کا کام کرے گا۔ امریکہ اپنی مہم کا آغاز 12 جون کو لاس اینجلس میں پیرا گوئے کے خلاف کرے گا۔ پیرا گوئے: الفارو کی نفسیاتی حکمتِ عملی کا جادو پیرا گوئے کی ورلڈ کپ میں واپسی کا سہرا ان کے 63 سالہ ارجنٹائنی کوچ گستاوو الفارو کے سر جاتا ہے، جنہوں نے اگست 2024ء میں چارج سنبھالنے کے بعد ٹیم کا نقشہ ہی بدل دیا۔ الفارو اپنے کھلاڑیوں کو ترغیب دینے کے لیے البرٹ آئن اسٹائن سے لے کر مشہور مصنفین کے اقوال کا سہارا لیتے ہیں اور انہوں نے ٹیم کے اسکواڈ میں خصوصی طور پر ایک سائیکالوجسٹ (نفسیات دان) کو بھی شامل کیا ہے۔ ان کی اسی حکمتِ عملی کی بدولت پیرا گوئے نے کوالیفائنگ راؤنڈ میں برازیل، ارجنٹائن اور یوراگوئے جیسی بڑی ٹیموں کو شکست دی اور 2010ء کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کیا۔ 33 سالہ کپتان گستاوو گومیز کی قیادت میں پیرا گوئے کا دفاعی نظام انتہائی مضبوط ہے، جنہوں نے 18 کوالیفائنگ میچوں میں صرف 10 گول کھائے۔ ترکیہ کی ٹیم 24 سال کے طویل انتظار کے بعد ورلڈ کپ اسٹیج پر لوٹ رہی ہے۔ کوچ ونسنزو مونٹیلا کی زیرِ نگرانی ٹیم نے یورو 2024ء میں شاندار کھیل پیش کیا تھا۔ ریال میڈرڈ کے نوجوان مڈفیلڈر آردا گولر اور جووینٹس کے فارورڈ کینان یلدز پر مشتمل اس ٹیم سے ترک شائقین کو 2002ء کی تاریخ دہرانے کی امیدیں ہیں جب ترکیہ تیسرے نمبر پر آیا تھا۔ تاہم، ستمبر میں اسپین کے خلاف ہوم گراؤنڈ پر 6-0 کی عبرت ناک شکست نے ترکیہ کی دفاعی کمزوریوں اور جذباتی گراوٹ کو بے نقاب کیا ہے۔ ترکیہ کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہوگا کہ وہ اپنی روایتی عدم تسلی بخش کارکردگی پر کیسے قابو پاتے ہیں۔ ٹورنامنٹ کے دوران ترک ٹیم کا بیس کیمپ میسا، ایریزونا میں ہوگا۔ آسٹریلیا: اسٹارز کے بغیر لڑنے کا عزم، محمد تورے پر نظر: کسی بڑے عالمی اسٹار کے بغیر میدان میں اترنے والی آسٹریلیا کی ٹیم اپنے روایتی لڑاکا مزاج اور بہترین دفاعی ساخت کے لیے جانی جاتی ہے۔ سابق کوچ گراہم آرنلڈ کی جگہ سنبھالنے والے ٹونی پوپوک) نے اسکواڈ میں کئی نوجوان کھلاڑیوں کو شامل کیا ہے۔ ٹیم کے تجربہ کار مڈفیلڈر جیکسن اروائن کا کہنا ہے کہ وہ صرف امید نہیں کر رہے، بلکہ انہیں پورا یقین ہے کہ وہ ماضی کی کسی بھی آسٹریلوی ٹیم سے زیادہ آگے تک جائیں گے۔ آسٹریلیا کے پاس ٹم کاہل جیسا بڑا اسٹرائیکر تو نہیں ہے، لیکن نی اسٹوری ایرن کنڈا اور محمد تورے جیسے نوجوان کھلاڑی ٹیم کے لیے "ایکس فیکٹر" ثابت ہو سکتے ہیں۔ یہ گروپ ہر لحاظ سے متوازن اور غیر متوقع ہے، جہاں ہوم پریشر کے زیرِ اثر امریکہ، نفسیاتی طور پر مضبوط پیرا گوئے، تکنیکی طور پر ماہر ترکیہ اور سخت جان آسٹریلیا کے درمیان کڑی جنگ متوقع ہے۔ ٹورنامنٹ کا آغاز 12 جون کو امریکہ اور پیرا گوئے کے میچ سے ہوگا۔

انگلینڈ کے ہاتھوں نیوزی لینڈ کو بڑا جھٹکا! پوائنٹس ٹیبل پر تنزلی، آسٹریلیا کا راج برقرار

لندن۔ 9/جون۔ لارڈز کے تاریخی میدان پر کھیلے گئے سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ میں انگلینڈ کے ہاتھوں 115 رنز کی عبرت ناک شکست کے بعد نیوزی لینڈ کی ٹیم آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ 2025-27ء کے پوائنٹس ٹیبل پر دوسرے سے چوتھے نمبر پر چلی گئی ہے۔ بارش سے متاثرہ اس میچ میں جہاں موسم نے بار بار خلل ڈالا، وہی لارڈز کی پچ پر غیر مساوی اچھال نے بھی ماہرین کو حیران کیا۔ میچ کے دوران دونوں ٹیموں کی بیٹنگ لائن اپ ریت کی دیوار ثابت ہوئی۔ انگلینڈ کی پوری ٹیم پہلی اننگز میں محض 140 رنز پر ڈھیر ہوگئی، لیکن ہدف کا پیچھا کرتے ہوئے انگلش بالرز نے بھی تباہ کن بالنگ کی اور نیوزی لینڈ کو صرف 113 رنز پر سمیٹ کر اہم برتری حاصل کر لی۔ انگلینڈ کے اوپنر امیلیو گے نے شاندار 57 رنز بنا کر میزبان ٹیم کو اچھا آغاز فراہم کیا، جس کی بدولت انگلینڈ نے دوسری اننگز میں 226 رنز بنائے۔ کیوی بلے بازوں کی جدوجہد دوسری اننگز میں بھی جاری رہی۔ چوتھے دن کا آغاز 55 رنز پر 5 کھلاڑی آؤٹ سے کرنے والی نیوزی لینڈ کی ٹیم محض 138 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ گلیان فلپس نے 44 رنز کی ناٹ آؤٹ مزاحمتی اننگز کھیلی لیکن وہ ٹیم کو شکست سے نہ بچا سکے۔ انگلینڈ کی اس فتح کے اصل ہیرو تیز بالر اولی رابنسن رہے۔

میکسیکو کی قومی فٹ بال ٹیم کے کھلاڑی میکسیکو سٹی، میکسیکو میں فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے ٹیم کے کھلے تربیتی سیشن کے دوران مشق کر رہے ہیں

فرنچ اوپن 2026: الیگزینڈر زیوریف کا گرینڈ سلیم جیتنے کا خواب پورا

پیرس۔ 9/جون۔ جرمنی کے نامور ٹینس اسٹار اور ایونٹ کے سیکنڈ سیڈڈ الیگزینڈر زویروف نے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے سنسنی خیز فائنل میں اٹلی کے حریف کھلاڑی فلاویو کوبولی کو شکست دے کر اپنے کیریئر کا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیت لیا۔ الیگزینڈر زویروف نے انتہائی سخت مقابلے کے بعد حریف فلاویو کوبولی کو 1-6، 4-6، 6-4، 7-6(5-7)، اور 6-1 سے شکست دے کر نہ صرف فرنچ اوپن ٹینس مینز سنگلز ٹائٹل جیت لیا بلکہ اپنے کیریئر کا پہلا گرینڈ سلیم ٹورنامنٹ بھی جیت لیا۔ 29 سالہ الیگزینڈر زویروف جو اس سے قبل 3 بڑے فائنلز میں ناکام رہے تھے۔ اس تاریخی فتح کے ساتھ ہی وہ بورس بیکر (آسٹریلین اوپن 1996ء) کے بعد گرینڈ سلیم جیتنے والے پہلے جرمن مرد کھلاڑی بن گئے ہیں۔ الیگزینڈر زیوریف کو طویل عرصے سے ٹینس کی دنیا کا وہ بہترین کھلاڑی کہا جا رہا تھا جس نے کبھی کوئی میجر ٹائٹل نہیں جیتا تھا۔ وہ اس سے قبل 3 فائنلز، 7 سیمی فائنلز اور 6 کوارٹر فائنلز میں شکست کھا چکے تھے۔ ان کی زندگی کا سب سے دکھ بھرا میچ 2020ء کا یو ایس اوپن فائنل تھا جہاں وہ ڈومینک تھیم کے خلاف دو سیٹوں کی برتری کے باوجود ہار گئے تھے۔ اتوار کے روز جب زیوریف نے یہ ٹرافی اٹھائی، تو حال ہی میں ریٹائر ہونے والے ڈومینک تھیم خود اسٹینڈز میں موجود تھے، اور زیوریف نے 6 سال بعد اس تلخ یاد کو دفن کر دیا۔ دوسری جانب اپنے کیریئر کا پہلا میجر فائنل کھیلنے والے 24 سالہ فلاویو کوبولی اگرچہ فائنل میچ ہار گئے، لیکن 10 ویں سیڈ کھلاڑی کے طور پر فائنل تک پہنچنا ان کے کیریئر کی ایک بڑی کامیابی ہے۔ اٹلی کے فلیویو کوبولی 50 سالوں میں فرنچ اوپن جیتنے والے پہلے اطالوی کھلاڑی بننے کی جدوجہد کر رہے تھے۔ وہ اپنے کیریئر میں پہلی بار کسی گرینڈ سلیم کے فائنل میں پہنچے تھے (انہیں سیمی فائنل میں میٹیو آرنالڈی کی علالت کے باعث واک اوور ملا تھا)۔ اگرچہ وہ فائنل ہار گئے، لیکن اس شاندار کارکردگی کی بدولت وہ اگلے ہفتے پہلی بار دنیا کے ٹاپ-10 کھلاڑیوں میں شامل ہو جائیں گے۔

یادگار ڈیبیو: مانو ستھار کا جادوئی اسپیل، 6 وکٹیں لے کر نریندر ہروانی کے خاص کلب میں شامل

ملاں پور۔ 9/جون۔ افغانستان کے خلاف اپنے پہلے ہی ٹیسٹ میچ میں تباہ کن بالنگ کا مظاہرہ کرنے والے نوجوان بھارتی اسپنر مانو ستھار نے کرکٹ کی تاریخ کے ایک انتہائی معتبر اور خاص کلب میں جگہ بنا لی ہے۔ بائیں ہاتھ کے اسپنر نے محض 33 رنز دے کر 6 افغان بلے بازوں کو پویلین کی راہ دکھائی، جو کسی بھی ہندوستانی بالر کی جانب سے ڈیبیو ٹیسٹ اننگز میں دوسری بہترین کارکردگی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے گزشتہ چار دہائیوں کا ریکارڈ بھی اپنے نام کر لیا ہے۔ راجستھان سے تعلق رکھنے والے اس نوجوان بولر نے اپنی جادوئی لائن اینڈ لینتھ، بہترین کنٹرول اور شاندار ٹرن کی بدولت افغان بیٹنگ لائن اپ کو تنکے کی طرح بکھیر دیا۔ ہندوستان کی پہلی اننگز (564 رنز 8 کھلاڑی آؤٹ، ڈکلیئر) کے بعد میچ پر میزبان ٹیم کی گرفت مضبوط کرنے میں ستھار نے کلیدی کردار ادا کیا۔ ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ میں مانو ستھار کی یہ کارکردگی اب صرف ہندوستان کے لیجنڈری اسپنر نریندر ہروانی سے پیچھے ہے۔ نریندر ہروانی نے (1988ء) میں چنئی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف 61 رنز دے کر 8 وکٹیں حاصل کی تھیں، جو اب بھی کسی ہندوستانی کا ڈیبیو اننگز میں بہترین ریکارڈ ہے۔ مانو ستھار نے عابد علی کے آسٹریلیا کے خلاف ایڈیلیڈ ٹیسٹ میں 55 رنز پر 6 وکٹوں کے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ چنئی میں آسٹریلیا کے خلاف دلیپ دوشی کے 103 رنز کے عوض 6 وکٹوں کا طویل عرصے سے قائم ریکارڈ بھی اب ستھار کی بہترین اکانومی کے باعث پیچھے رہ گیا ہے۔ اس ڈیبیو کو جو چیز سب سے زیادہ یادگار بناتی ہے، وہ ستھار کا جارحانہ انداز تھا۔ انہوں نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کے پہلے ہی اوور میں وکٹ لے کر اپنے خطرناک ارادوں کا اظہار کر دیا تھا اور پوری اننگز کے دوران افغان بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا کوئی موقع نہیں دیا۔ انہوں نے اننگز کی چھٹی وکٹ حاصل کر کے اس میچ کو ہمیشہ کے لیے تاریخ کے پنوں میں درج کرا دیا۔

پاکستانی اوپننگ بیٹر معاذ صداقت دو ہفتے کے لیے کرکٹ سے باہر

لاہور۔ 9/جون۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے تصدیق کی ہے کہ بائیں ہاتھ کے نوجوان بلے باز معاذ صداقت لاہور کے ایک مقامی اسپتال میں اپنڈکس کی کامیاب سرجری کے بعد کم از کم دو ہفتے تک کرکٹ کی سرگرمیوں سے دور رہیں گے۔ پی سی بی کے مطابق معاذ صداقت اسی وجہ سے قذافی اسٹیڈیم میں جاری نیشنل ٹی 20 کپ 2025-26 کے فائنل میچ سے بھی باہر ہو گئے۔ پی سی بی کا کہنا ہے کہ آل راؤنڈر معاذ صداقت ہفتہ کی رات ایبٹ آباد اسکواڈ کے ساتھ ٹریننگ میں شریک ہوئے تھے۔

واحد ٹیسٹ: فالو آن کا شکار افغانستان شدید مشکلات کا شکار

ملاں پور۔ 9/جون۔ اسپنرز واشنگٹن سندر، کلدیپ یادو اور تیز گیند باز محمد سراج کی تباہ کن بالنگ کی بدولت ہندوستان نے واحد ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن فالو آن کا شکار افغان ٹیم پر اپنی گرفت مضبوط کر لی ہے۔ چائے کے وقفے تک افغانستان نے اپنی دوسری اننگز میں محض 98 رنز پر اپنے 5 ٹاپ آرڈر بلے بازوں کی وکٹیں گنوا دی ہیں اور اسے اننگز کی شکست سے بچنے کے لیے مزید 314 رنز درکار ہیں۔ ہندوستان کو تاریخی فتح کے لیے اب صرف 5 وکٹیں حاصل کرنی ہیں۔ لنچ کے بعد افغانستان نے اپنی دوسری اننگز 18 رنز بغیر کسی نقصان کے دوبارہ شروع کی، لیکن ہندوستانی بالرز نے افغان بیٹنگ لائن کو سنبھلنے کا کوئی موقع نہ دیا۔ محمد سراج نے عبدالملک (8 رنز) کو آؤٹ کر کے پہلی کامیابی دلائی۔ وکٹ پر جمنے کی کوشش کرنے والے رحمن اللہ گرباز (24 رنز) کو کلدیپ یادو نے پویلین کی راہ دکھائی۔ اس کے بعد واشنگٹن سندر نے شاندار اسپیل کرتے ہوئے رحمت شاہ (13 رنز) اور کپتان حشمت اللہ شاہدی (4 رنز) کو یکے بعد دیگرے آؤٹ کیا۔ 29 ویں اوور کی آخری گیند پر واشنگٹن سندر نے صادق اللہ اٹل (42 رنز) کو پرسدھ کرشنا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کر افغانستان کی آدھی ٹیم کو 98 کے مجموعی اسکور پر پویلین بھیج دیا۔ اس سے قبل، ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن (پیر) صبح کے سیشن میں ہندوستانی ٹیم نے افغانستان کو پہلی اننگز میں محض 152 رنز پر ڈھیر کر کے اسے فالو آن کھیلنے پر مجبور کر دیا۔ ہندوستان کو پہلی اننگز کے بنیاد پر 412 رنز کی بھاری برتری حاصل ہوئی تھی۔ افغانستان نے تیسرے دن کا آغاز گزشتہ روز کے اسکور 113 رنز 5 کھلاڑی آؤٹ سے کیا تھا۔ صبح کے آغاز میں ہی پرسدھ کرشنا نے عظمت اللہ عمرزئی (0) کو بولڈ کیا۔ اس کے بعد نوجوان اسپنر مانو ستھار نے شاندار بالنگ کرتے ہوئے شرف الدین اشرف (11)، سیٹ بلے باز رحمت شاہ (60) اور محمد سلیم (0) کو آؤٹ کر کے افغان اننگز کی کمر توڑ دی۔ رحمت شاہ 60 رنز بنا کر اپنی ٹیم کے نمایاں اسکورر رہے۔ واشنگٹن سندر نے ضیاء الرحمان (6) کو آؤٹ کر کے افغان اننگز کا 152 رنز پر خاتمہ کیا۔ واضح رہے کہ ہندوستان نے اپنی پہلی اننگز 8 وکٹوں کے نقصان پر 564 رنز بنا کر ڈکلیئر کر دی تھی۔ ٹیسٹ میچ کے باقی وقت کو دیکھتے ہوئے بھارت کی جیت اب محض چند وکٹوں کی دوری پر دکھائی دیتی ہے۔

دورہ بنگلہ دیش: مچل مارش ون ڈے سیریز سے باہر، ٹوڈ مرفی پہلی بار ٹیم میں شامل

سڈنی۔ 9/جون۔ آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے مڈل آرڈر بلے باز اور اسٹار آل راؤنڈر مچل مارش ٹخنے کی انجری کے باعث بنگلہ دیش کے خلاف آئندہ ون ڈے سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔ ان کے علاوہ ہیمسٹرنگ کی چوٹ کا شکار ہونے والے لیگ اسپنر تنویر سنگھا کی جگہ پہلی بار آف اسپنر ٹوڈ مرفی کو ون ڈے اسکواڈ میں طلب کر لیا گیا ہے۔ مچل مارش اور مایہ ناز اوپنر ٹریوس ہیڈ کی عدم موجودگی میں پاکستان کے خلاف حالیہ سیریز میں عمدہ کارکردگی دکھانے والے میٹ شارٹ اور اولی پیک کو بنگلہ دیش کے خلاف بھی ون ڈے اسکواڈ میں برقرار رکھا گیا ہے۔ جوش انگلس کی قیادت میں، زیویئر بارٹلیٹ، ایلکس کیری، کوپر کونولی، بین ڈوارشوئس اور ناتھن ایلس شامل ہیں۔ ان کے علاوہ کیمرون گرین، میتھیو کوہنیمن، مارنس لبوشین، ٹوڈ مرفی، اولیور پیک، میتھیو رینشا، لیام اسکاٹ، میٹ شارٹ اور ایڈم زمپا اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق ٹریوس ہیڈ ذاتی وجوہات کی بنا پر جبکہ مچل مارش ٹخنے کی انجری کے باعث بنگلا دیش کے خلاف تین ون ڈے میچوں کی سیریز سے باہر رہیں گے۔

ٹینس: رام کمار رام ناتھن اور رتوک بولی پلی نے ٹیکساس چیلنجر ٹینس چیمپئن شپ کا خطاب جیت لیا

ٹیکساس (امریکہ)۔ 9/جون۔ ہندوستان کے اسٹار ٹینس کھلاڑیوں رام کمار رام ناتھن اور رتوک بولی پلی کی جوڑی نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیکساس اسپائن اینڈ جوائنٹ چیلنجر ٹینس چیمپئن شپ 2026ء کا مردوں کا ڈبلز ٹائٹل اپنے نام کر لیا ہے۔ اتوار کے روز کھیلے گئے ایک انتہائی سنسنی خیز اور کانٹے دار فائنل مقابلے میں ٹاپ سیڈڈ ہندوستانی جوڑی نے مقامی پسندیدہ امریکی کھلاڑیوں جیکری فچس اور ویلی تھین کو اسٹریٹ سیٹس میں 7-6(2) اور 7-6(4) سے شکست دے کر ٹیکساس میں ٹرافی اٹھائی۔

ایرانی ٹیم کو امریکہ میں رہنے کی اجازت نہ مل سکی

تیجونا، 8 جون (یو این آئی) فٹبال ورلڈ کپ میں شریک ایران کی فٹبال ٹیم کو امریکا میں رہنے کی اجازت نہ مل سکی۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق ایرانی ٹیم میچ والے دن میکسیکو سے امریکا جائے گی اور میچ کھیل کر واپس میکسیکو پہنچے گی۔ ورلڈ کپ کے لیے ایرانی ٹیم اپنے ٹریننگ بیس کیمپ میکسیکو کے شہر تیجونا پہنچ گئی جب کہ، ایران کے میچ امریکی شہروں لاس اینجلس اور سیٹل میں ہوں گے۔

ویلز اور رومانیہ کے کھلاڑی بخارسٹ، رومانیہ میں ایک بین الاقوامی دوستانہ فٹ بال میچ میں حصہ لے رہے ہیں۔

ہندوستان کی ٹیسٹ تاریخ کی سب سے بڑی فتح، افغانستان کو اننگز اور 300 رنز سے عبرت ناک شکست

ملاں پور۔ 9/جون۔ ہندوستانی اسپنرز مانو ستھار، واشنگٹن سندر اور کلدیپ یادو کی جادوئی بالنگ کی بدولت ہندوستان نے واحد ٹیسٹ میچ کے تیسرے ہی دن پیر کے روز فالو آن کا شکار افغان ٹیم کو دوسری اننگز میں محض 112 رنز پر ڈھیر کر کے ٹیسٹ کرکٹ کی تاریخ کی سب سے بڑی فتح (اننگ اور 300 رن) اپنے نام کر لی ہے۔ ڈیبیو میچ میں تباہ کن بالنگ کرنے والے نوجوان اسپنر مانو ستھار کو ان کی شاندار کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ ※ کا ایوارڈ دیا گیا۔ ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن مجموعی طور پر 14 وکٹیں گریں، جہاں چائے کے وقفے کے بعد افغان ٹیم ہندوستانی بالرز کے سامنے ریت کی دیوار ثابت ہوئی اور آخری 4 وکٹیں صرف 14 رنز کے اضافے پر گر گئیں۔ افغانستان کے بلے باز شرف الدین اشرف انجری کے باعث دوسری اننگز میں بیٹنگ کے لیے میدان میں نہ اتر سکے۔ چائے کے وقفے تک افغانستان نے 98 رنز پر اپنے 5 ٹاپ آرڈر بلے باز گنوا دیے تھے۔ وقفے کے بعد کھیل شروع ہوتے ہی ہندوستانی بالرز افغان لوئر آرڈر پر ٹوٹ پڑے۔ 32 ویں اوور میں ڈیبیو کرنے والے مانو ستھار نے افسر زازئی (8 رنز) کو آؤٹ کر کے بھارت کو چھٹی کامیابی دلائی۔ عظمت اللہ عمرزئی (4 رنز) کو واشنگٹن سندر نے پویلین کی راہ دکھائی۔ 36 ویں اوور کی چوتھی اور پانچویں گیند پر کلدیپ یادو نے ننگیالیہ خروٹی (6) اور محمد سلیم (0) کو لگاتار گیندوں پر آؤٹ کر کے 112 رنز پر افغان اننگز کا کام تمام کر دیا۔ افغانستان کی جانب سے دوسری اننگز میں صدیق اللہ اٹل 42 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ ہندوستان کی طرف سے واشنگٹن سندر نے 4، کلدیپ یادو نے 3، جبکہ مانو ستھار اور محمد سراج نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔ یہ ٹیسٹ میچ راجستھان سے تعلق رکھنے والے بائیں ہاتھ کے نوجوان اسپنر مانو ستھار کے خوابوں کے ڈیبیو کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے میچ میں مجموعی طور پر 7 وکٹیں حاصل کیں۔ پہلی اننگز میں ان کے 6 وکٹوں کے تباہ کن اسپیل کی بدولت ہی ہندوستان نے افغانستان کو محض 152 رنز پر سمیٹ کر 412 رنز کی پہاڑ جیسی برتری حاصل کی تھی اور میچ کا پانسہ پلٹ دیا تھا۔

ورلڈ کپ وارم اپ: کولمبیا نے اردن کو ہرا دیا

سان ڈیاگو۔ 9/جون۔ فٹ بال ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں کھیلے گئے آخری وارم اپ میچ میں کولمبیا نے اردن کو صفر کے مقابلے میں دو گول سے شکست دے دی۔ کولمبیا کی اس شاندار جیت کے ہیرو مڈفیلڈر جھون آریاس رہے، جنہوں نے میچ میں دو شاندار گول اسکور کیے۔ میچ کے دوران اردن کی ٹیم دباؤ کا شکار نظر آئی اور کھیل میں واپسی کرنے میں ناکام رہی۔ میچ کے آخری لمحات (اسٹاپج ٹائم) میں اردن کے مڈفیلڈر عامر جاموس کو دوسرا ییلو کارڈ ملنے پر ریڈ کارڈ دکھا کر میدان سے باہر بھیج دیا گیا۔ جیمز روڈریگز کے بہترین پاس پر جھون آریاس نے گیند کو جال کی راہ دکھائی۔ اگرچہ وہ شروع میں گیند پر لڑکھڑا گئے تھے، لیکن انہوں نے فوراً خود کو سنبھالا اور اردن کے گول کیپر یزید ابولیلیٰ کو چکما دے کر پہلا گول داغا۔ دوسرے ہاف کے دسویں منٹ میں سانتیاگو آریاس کے ایک بہترین کراس

کرندیپ کوچر ٹاپ-10 میں شامل، سویڈن کے چارلی لینڈ نے ٹرافی اپنے نام کر لی

الجدیدہ (مراکش)۔ 9 رجون۔ ہندوستانی گولفر کرندیپ کوچر نے مراکش میں منعقدہ 5 لاکھ امریکی ڈالر انعامی رقم کے حامل اے ایم گرین آئی جی پی ایل انڈیا کلاسک کے آخری روز شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹاپ-10 میں جگہ بنا لی ہے۔ چندی گڑھ سے تعلق رکھنے والے طویل قامت گولفر نے فائنل راؤنڈ میں بغیر کسی بوگی کے 4 انڈر 68 کا اسکور کیا اور مشترکہ طور پر نویں (T-9) پوزیشن حاصل کی۔ رواں سیزن میں یہ تیسرا موقع ہے جب کوچر نے ٹاپ-10 میں فنش کیا ہے، جس کی بدولت وہ ایشین ٹور آرڈر آف میرٹ میں 12 ویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ دوسری جانب، سویڈن کے چارلی لینڈ نے آخری روز سنسنی خیز کھیل پیش کرتے ہوئے چیمپئن بننے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ سویڈن کے 28 سالہ چارلی لینڈ نے فائنل راؤنڈ کا آغاز لیڈر بورڈ پر تھائی لینڈ کے سیٹی پراکونگچ سے 3 شاٹس پیچھے رہ کر کیا تھا، لیکن انہوں نے آخری روز 8 انڈر 64 کا شاندار کارڈ کھیلا، جو پورے ٹورنامنٹ کا بہترین راؤنڈ بھی رہا۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma(on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd.,Printed at Indian Express Pvt. Ltd.,C-26Amausi Industrial Area, Kanpur Road, Lucknow, and published from 120/18 Beldari Lane, Lalbagh, Lucknow- 226001.Regident Editor- Kaiser Hasan Rizvi. RNI No. UPURD-2007/22769Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052955